بسم اللہ الرحمن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۳۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

بروز بدھ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۰ شعبان ۱۳۹۳ھ ۔ ۱۹ تبوک ۱۳۵۲ھش ۔ ۱۹ ستمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۱۲

"امید ہے ربوہ میں ہر طرح خیریت ہو گی"

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا سید مسعود احمد صاحب کے نام تازہ مکتوب گرامی

لندن سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جو تازہ مکتوب گرامی رقم فرمودہ ۱۱ تبوک ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۱۱ ستمبر ۱۹۷۳ء) ربوہ میں حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری مکرم سید میر مسعود احمد صاحب کے نام موصول ہوا ہے اس میں حضور نے رقم فرمایا ہے:۔

"امید ہے کہ ربوہ میں ہر طرح خیریت ہو گی میری طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے اور حضور کے اس للّٰہی سفر کو غیر معمولی اور بے انداز برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

اخبار احمدیہ

راولپنڈی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی آنکھوں کے علاج کے سلسلہ میں آج کل راولپنڈی میں قیام فرما ہیں۔ راولپنڈی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ سر درد اور چکروں کی تکلیف کی وجہ سے آپ کی طبیعت ناساز ہے احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے آمین۔

رپورٹ نمبر ۳۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ کے اہم کوائف

"دنیا میں اسلامی انقلاب شروع ہو چکا ہے اس کی بنیاد اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے"

پریس کانفرنس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلان حق

پاکستان کے سیلاب زدگان کے لئے امداد کی اپیل

(محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب۔ ایم اے)

زیورک ۱۵ اگست۔ آج کا سارا دن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بے حد مصروف رہے۔ پہلے احباب اور بہنوں کو ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ پھر حالیہ دورہ کے باقی ماندہ حصے کے متعلق حضور نے مشورہ طلب فرمایا۔ ایک ملک کے VISAS یعنی داخل ہونے کے لئے اجازت نامے کے سلسلے میں ضروری تیاری کی گئی۔

وسیع پیمانے پر دعوت طعام اور پریس کانفرنس

شام کو زیورک مشن کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری کی مبارک تقریب پر وسیع پیمانے پر دعوت طعام دی گئی جس کے بعد پریس کانفرنس ہوئی۔ پریس کانفرنس میں شامل ہونے والے نصف درجن سے زائد نمائندگان بھی دعوت میں شریک ہوئے۔ ان کے علاوہ ایک ملک کے سفیر کبیر مع بیگم صاحبہ اور سیکنڈ سیکرٹری محترم ڈاکٹر فرانز بریر (FRANZ BRRER) اعزازی جرمنی کونصل جنرل۔ پروفیسر ڈاکٹر کرسٹاف برگل (CHRISTOPH BRUGEL) صدر شعبہ اسلامیات برن (BERN) یونیورسٹی سوئٹزرلینڈ۔ محترم ڈاکٹر امام عزالدین حسن اور محترم ڈاکٹر امام اسماعیل حسن مسٹر ایچ کامل سلیمان از سعودی عرب بھی تشریف لائے اور دعوت میں شریک ہوئے۔ دعوت میں مستورات کے لئے الگ انتظام تھا۔ دعوت سے قبل اور دوران حضور نے اسلام کے محاسن نہایت درجہ حسن و خوبی کے ساتھ بیان فرمائے (حضور کے ارشادات خاص انتظام کے ذریعے مستورات کے کمرے میں بھی لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ سنے گئے) دعوت کے بعد پریس کانفرنس میں بھی مہمان حضرات تشریف فرما رہے۔ اور پریس کانفرنس کے سوال و جواب سے مستفید اور محظوظ ہوتے رہے

. . . .

پریس کانفرنس میں سوال جرمن اور انگریزی زبان میں کئے گئے حضور نے جوابات انگریزی زبان میں دیئے جن کا جرمن زبان میں ساتھ ساتھ ترجمہ کرنے کی سعادت محترم شیخ ناصر احمد صاحب کے حصے میں آئی یہ پریس کانفرنس کم و بیش ڈیڑھ گھنٹے کے عرصہ تک جاری رہی

پریس کانفرنس کی مختصر روداد

کانفرنس کی مختصر روداد درج ذیل ہے۔

سوال: دنیا میں کتنے احمدی مسلمان ہو گئے

جواب: ہم نے کبھی مردم شماری تو نہیں کروائی اندازاً ایک کروڑ ہوں گے۔

سوال: کیا آپ کا مقصد یورپ کے سارے عیسائیوں کو مسلمان بنانا ہے

جواب: یورپ میں عیسائی رہ ہی کتنے گئے ہیں جن کو مسلمان بنایا جائے۔ (اس پر خوب قہقہہ بلند ہوا)

پھر فرمایا ہمارا مقصد یہ ہے کہ اسلام کا پیغام نہ صرف یورپ بلکہ ساری دنیا کے ہر فرد تک پہنچ جائے۔

سوال: کیا آپ نے کمیونسٹ ممالک میں مشن قائم کرنے کی کوشش کی ہے۔

جواب: بعض کمیونسٹ ممالک میں جہاں ایک حد تک مذہبی آزادی ہے کچھ احمدی مسلمان ہیں۔ بعض ممالک میں ہم نے مبلغ بھجوائے تھے لیکن ان کو تبلیغ اسلام کی اجازت نہیں ملی۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اسلام کی سچائی سے وہ لوگ ڈرتے ہیں اس لحاظ سے یہ امر بے حد دلچسپ اور اہم ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بشارت دی ہے آپ نے ایک رؤیا میں رشیا (RUSSIA) میں اپنی جماعت کو بڑی کثرت سے دیکھا جیسے ریت کے ذرات ہوں۔

اسلام اور کمیونزم

حضور نے اس ضمن میں کمیونزم اور اسلام کا تقابلہ کرتے ہوئے کمیونزم کے بنیادی نعرے کا تجزیہ فرمایا جس میں ہر شخص کو اس کی ضرورت کے مطابق مہیا کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے فرمایا نعرہ تو لگا دیا لیکن اصل اور بنیادی یعنی ضرورت کی تعریف نہیں کی۔ حضور نے تفصیل کے ساتھ اسلام کا پیش کردہ صحیح اور واضح حل پیش فرمایا جس سے حاضرین نے اتفاق کیا۔

سوال: آپ کن علاقوں میں مسجدیں بنانا چاہتے ہیں

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم اپنی نمازیں کسی جگہ بھی ادا کر سکتے ہیں۔ خواہ کھلا میدان ہو یا کوئی عمارت ہو مسلمان کے لئے ساری زمین ایک مسجد ہے (باقی صفحہ ۷ پر)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ تبوک ۱۳۵۲ھ ش

اِس زمانہ کا سب سے بڑا روگ

اِس زمانہ کا سب سے بڑا روگ جس نے دنیا کے ہر علاقہ میں انفرادی اور قومی سطح پر۔ نیز دنیا بھر میں بین الاقوامی سطح پر فسادِ عظیم برپا کر رکھا ہے یہ ہے کہ ہر جگہ مذہب کی غرض مفقود ہو کر رہ گئی ہے۔ اوّل تو لوگ مذہب ہی سے برگشتہ ہیں اور جو لوگ ابھی تک کسی نہ کسی مذہب سے وابستہ ہیں ان کی یہ وابستگی محض برائے نام اور رسمی طور پر ہے، مذہب کی اصل غرض سے وہ بھی نا آشنا محض اور کورے ہیں۔ آج سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ دنیا کو مذہب کی اصل غرض سے آگاہ کیا جائے اور پھر جس مذہب سے یہ غرض بہ تمام و کمال پوری ہوتی ہو اُس پر اسے کاربند کرایا جائے اِس کے بغیر وہ فسادِ عظیم جو آج دنیا میں ہر سطح پر برپا ہے کبھی دُور نہیں ہو سکتا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اِس آخری زمانہ میں اصلاحِ خلق کی غرض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزندِ جلیل اور عظیم الشان مامور کی حیثیت سے مبعوث فرمایا تھا اِس ضرورت کو نہایت شان اور آب و تاب سے پورا فرمایا۔ مثال کے طور پر آپ نے مذہب کی اصل غرض کو واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"مذہب کی اصلی غرض اُس سچے خدا کو پہچاننا ہے جس نے اس تمام عالم کو پیدا کیا او اس کی محبت میں اس مقام تک پہنچنا ہے جو غیر کی محبت کو جلا دیتا ہے، اور اُس کی مخلوق سے ہمدردی کرنا ہے، اور حقیقی پاکیزگی کا جامہ پہننا ہے۔ لیکن مَیں دیکھتا ہوں کہ یہ غرض اس زمانہ میں بالائے طاق ہے اور اکثر لوگ دہریہ مذہب کی کسی شاخ کو اپنے ہاتھ میں لئے بیٹھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی شناخت بہت کم ہو گئی ہے۔ اِسی وجہ سے زمین پر گناہ کرنے کی دلیری بڑھتی جاتی ہے کیونکہ یہ بدیہی بات ہے کہ جس چیز کی شناخت نہ ہو نہ اس کا قدر دل میں ہوتا ہے اور نہ اس کی محبت ہوتی ہے اور نہ اس کا خوف ہوتا ہے۔ تمام اقسام خوف اور محبت اور قدردانی کے شناخت کے بعد ہوتے ہیں۔"

(لیکچر لاہور ص۳)

خدا تعالیٰ کی پہچان اور شناخت سے صرف اس کی ہستی پر ایمان لانا مراد نہیں ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی ذات اس کی صفات اور غیر محدود قدرتوں اور طاقتوں کا کامل عرفان حاصل کرے۔ اِس وقت ساری خرابی یہ ہے کہ جو لوگ مذہب کے ساتھ وابستگی کا اظہار کرتے بھی ہیں وہ ایمان باللہ کے زبانی اقرار کو ہی کافی سمجھتے ہیں اور عرفان کی منزل میں قدم رکھنے کی سب سے ضرورت محسوس نہیں کرتے یہی وجہ ہے کہ ان کے اعمال میں ایمان باللہ کا کوئی اثر ظاہر ہی نہیں ہوتا چنانچہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایسے لوگوں کی غلطی واضح کرنے کے بعد ایمان اور عرفان ہر دو کا فرق واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اُس وقت سے جو انسان پیدا ہوا ہے آج تک جو آخری دن ہے صرف ایک ہی ذریعہ گناہ اور نافرمانی سے بچنے کا ثابت ہوا ہے اور وہ یہ کہ انسان یقینی دلائل اور چمکتے ہوئے نشانوں کے ذریعہ سے اُس معرفت تک پہنچ جائے کہ جو درحقیقت خدا کو دکھا دیتی ہے اور کھل جاتا ہے کہ خدا کا غضب ایک کھا جانے والی آگ ہے اور پھر تجلّی حسنِ الٰہی ہو کر ثابت ہو جاتا ہے کہ ہر یک کامل لذّت خدا میں ہے یعنی جلالی اور جمالی طور پر تمام پردے اُٹھائے جاتے ہیں۔ یہی ایک طریق ہے جس سے جذباتِ نفسانی رُکتے ہیں اور جس سے چار ناچار ایک تبدیلی انسان کے اندر پیدا ہو جاتی ہے۔ اِس جواب کے وقت کتنے لوگ بول اُٹھیں گے کیا ہم خدا پر ایمان نہیں رکھتے؟ کیا ہم خدا سے نہیں ڈرتے اور اُس سے محبت نہیں رکھتے؟ اور کیا دُنیا بجز تھوڑے سے افراد کے خدا کو نہیں مانتی؟ اور پھر وہ طرح طرح کے گناہ بھی کرتے ہیں اور انواع و اقسام کے فسق و فجور میں مبتلا دکھائی دیتے ہیں۔ تو اسکا جواب یہ ہے کہ ایمان اَور چیز ہے اور عرفان اَور چیز ہے۔ اور ہماری تقریر کا یہ مدعا نہیں ہے کہ مومن گناہ سے بچتا ہے بلکہ یہ مدعا ہے کہ عارفِ کامل گناہ سے بچتا ہے یعنی وہ کہ جس نے خوفِ الٰہی کا مزا بھی چکھا اور محبتِ الٰہی کا بھی۔ ۔۔۔ انسان کی یہ فطرت میں ہے کہ کامل درجہ کے علم سے ضرور وہ متأثر ہوتا ہے اور جب ہلاکت کی راہ اپنا ہیبتناک منہ دکھاوے تو اس کے سامنے نہیں آتا۔ مگر ایمان کی حقیقت صرف یہ ہے کہ حسنِ ظن سے مان لے۔ لیکن عرفان کی حقیقت یہ ہے کہ اُس مانی ہوئی بات کو دیکھ بھی لے۔ پس عرفان اور عصیان دونوں کا ایک ہی دل میں جمع ہونا محال ہے جیسا کہ دن اور رات کا ایک ہی وقت میں جمع ہونا محال ہے۔"

(ریویو آف ریلیجنز۔ اُردو جلد اول صفحہ ۲۳، ۲۴)

اس سے ظاہر ہے کہ گناہ اور فساد کے طریقوں سے بچنے کے لئے صرف اتنا ہی کافی نہیں ہے کہ انسان ایمان باللہ کے وصف سے متصف ہو بلکہ اس کے لئے ضروری ہے کہ اسے خدا تعالیٰ کی ہستی، اس کی صفات اور قدرتوں اور طاقتوں کا کامل عرفان بھی حاصل ہو اس کے بغیر ایک انسان کو گناہ آلود زندگی سے چھٹکارا نصیب نہیں ہو سکتا۔ یہ عرفان دو باتوں سے حاصل ہوتا ہے ایک یقینی اور قطعی دلائل دوسرے قدرتِ خداوندی کے چمکتے ہوئے نشان۔ ایسے یقینی اور قطعی دلائل اور علی الخصوص چمکتے ہوئے نشان کہ جن کے آگے سرکش انسانوں کی گردنیں جھک جائیں اللہ تعالیٰ اپنے ماموروں اور مقربین خاص کے ذریعہ ظاہر فرماتا ہے۔

اب چونکہ اِس زمانہ کا سب سے بڑا روگ ہی یہ تھا اور ہے کہ لوگوں کو خدا تعالیٰ کی ہستی پر وہ زندہ اور حقیقی ایمان جو عرفانِ کامل کی دولت سے مالامال کر دکھاتا ہے حاصل نہیں اِس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی بعثت کی بنیادی غرض یہی بیان فرمائی کہ میرا کام لوگوں کو عرفانِ ذاتِ باری سے مالامال کر دکھانا ہے مَیں صرف دلائل کے ذریعہ یہ ثابت کرنے نہیں آیا کہ خدا ہے بلکہ چمکتے نشانوں کے ذریعہ لوگوں کو خدا تعالیٰ کی ہستی دکھانے اور اس کی کامل معرفت سے بہرہ ور کرنے آیا ہوں چنانچہ آپ نے ایک دنیا کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"انبیاء علیہم السلام کے دنیا میں آنے کی سب سے بڑی غرض اور ان کی تعلیم اور تبلیغ کا عظیم الشان مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگ خدا تعالیٰ کو شناخت کریں اور اُس زندگی سے جو انہیں جہنم اور ہلاکت کی طرف لے جاتی ہے اور جس کو گناہ آلود زندگی کہتے ہیں نجات پائیں، حقیقت میں یہی بڑا بھاری مقصد ان کے آگے ہوتا ہے۔ پس اِس وقت بھی جو خدا تعالیٰ نے ایک سلسلہ قائم کیا ہے اور اُس نے مجھے مبعوث فرمایا ہے تو میرے آنے کی غرض بھی وہی مشترک غرض ہے جو سب نبیوں کی تھی یعنی مَیں بتانا چاہتا ہوں کہ خدا کیا ہے بلکہ دکھانا چاہتا ہوں اور گناہ سے بچنے کی راہ کی طرف راہبری کرتا ہوں۔"

(ملفوظات جلد سوم ص۱۱)

حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یقینی اور قطعی دلائل ہی نہیں بلکہ ساتھ کے ساتھ متواتر ظاہر ہونے والے چمکتے ہوئے نشانوں کے ذریعہ ان خوش نصیبوں کو جنہیں آپ کی آواز پر لبیک کہنے کی سعادت نصیب ہوئی رویتِ الٰہی کی سعادت سے بہرہ ور کر دکھایا اور انہیں عرفانِ الٰہی کی دولت سے مالامال کرکے ان کی زندگیوں کو یکسر بدل کر رکھ دیا۔ وہ خدا رسیدہ ہی بلکہ خدا نما وجود بنکر دوسروں کو راہِ راست پر لانے کا وسیلہ بنے اور نعمتِ خلافت کی برکت کے طفیل آج بھی بنے ہوئے ہیں اور مشرق و مغرب میں بسنے والی اقوام کے نیک فطرت لوگ ان کے ذریعہ ایمان باللہ اور عرفانِ الٰہی کی دولت سے مالامال ہو رہے ہیں۔

حقیقت یہی ہے کہ اِس زمانہ کا سب سے بڑا روگ اہلِ دنیا کی ایمان باللہ اور عرفانِ الٰہی سے محرومی ہے۔ یہ روگ اُنہیں کے ذریعہ دور ہوگا اور رفتہ رفتہ ہو رہا ہے جنہیں خود اللہ تعالیٰ نے اپنے عظیم الشان مامور اور اُس کے خلفاء کے ذریعہ ایمان باللہ عرفانِ ذاتِ باری اور رویتِ الٰہی کی دولت سے مالامال فرمایا ہے۔

درخواستِ دُعا

مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد انچارج نائیجیریا مشن کمر اور بازو میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام سے مولوی صاحب موصوف کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکالت تبشیر)

جماعت احمدیہ پر تحریف قرآن مجید کا بے بنیاد الزام

(مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب ربوہ)

(۲)

جماعت احمدیہ کے متعلق تحریف قرآن مجید کے غلط الزام کے اچھالنے کی ابتداء کوئٹہ (بلوچستان) سے شروع ہوئی۔ پروپیگنڈا کرنے والوں کے ارادوں کو بھانپتے ہوئے گورنر بلوچستان نواب محمد اکبر صاحب بگٹی نے جو مدلل بیان دیا اس کا ذکر مضمون کی قسط اول میں کیا جا چکا ہے اس بیان کے بعد اب تک کسی نے نہ تو ربوہ سے شائع ہونے والے قرآن مجید کی کسی ایسی آیت کی تعیین کی جس میں تحریف ہوئی ہو اور نہ ہی نواب بگٹی صاحب کے بیان کی تردید میں کچھ لکھا ہاں ایک اخبار میں غالباً احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان کے دو نوٹ شائع ہوئے ہیں جن کا خلاصہ مضمون نگار کے الفاظ میں یہ ہے کہ ربوہ کے قرآن مجید اردو اور انگریزی میں جو ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوا ہے بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ سے مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نازل ہونے والی وحی لی گئی ہے اور یہ تحریف ہے۔

ہم سے اختلاف رکھنے والے ہر شخص کا یہ حق ہے کہ وہ ہمارے نظریات کی صحت کے متعلق ہم سے دلائل طلب کرے اس لئے اگر مضمون نگار صرف اس حد تک اپنے آپ کو محدود رکھتے کہ جماعت احمدیہ نے اپنے لٹریچر کی بعض کتب میں آیت بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ کی شرح کرتے ہوئے آخرت سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نازل ہونے والی وحی لی ہے اور اس کے دلائل طلب کرتے تو ان کا موقف درست ہوتا لیکن انہوں نے اپنے مقصد تک پہنچنے کے لئے غلط راستہ اختیار کیا اور لکھا کہ ربوہ سے شائع ہونیوالے ترجمہ قرآن مجید میں آخرت سے آنحضرتؐ کے بعد نازل ہونے والی وحی مراد لی گئی ہے۔ حالانکہ مذکورہ ترجمہ اردو قرآن مجید میں ان کی بیان کردہ بات نہیں بلکہ وہاں یہ ترجمہ ہے کہ "وہ (یعنی مومن) آئندہ ہونے والی موعود باتوں پر بھی یقین رکھتے ہیں" یہ ظاہر ہے کہ ان کی ذکر کردہ بات اس ترجمہ میں نہیں ہے اور انہوں نے وہ بات جو ہماری تفاسیر میں ہے اسکو مترجم قرآن مجید کی طرف منسوب کر دیا اگر ان کو تفاسیر پر اعتراض تھا تو صرف ان کا ذکر کرتے اور مترجم قرآن مجید کا ذکر اس ضمن میں نہ کرتے لیکن ان کے ذہن نے یہ فیصلہ کیا کہ بات کو ایسا رنگ دیا جائے جس سے عوام کو مشتعل کیا جا سکے۔ خواہ وہ حقیقت کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ انما الاعمال بالنیات و انما لکل امرئ ما نوی۔

لیکن یہ بات ہر ایک کی سمجھ میں آسکتی ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر اختلاف تحریف کی ذیل میں نہیں آتا کاش مضمون نگار یہ سوچتے کہ اگر ترجمہ اور تفسیر کے اختلاف کو تحریف قرار دیا جائے تو تیرہ سو سال کے عرصہ میں ہزاروں کی تعداد میں لکھی جانے والی تفاسیر محرف قرار پائیں گی کیونکہ ہر تفسیر دوسری سے مختلف ہے۔ علماء سلف تو یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ لَا يَفْقَهُ الرَّجُلُ كُلَّ الْفِقْهِ حَتَّى يَجْعَلَ لِلْقُرْآنِ وُجُوهًا (اتقان) کوئی شخص قرآن مجید کا عالم نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ قرآن مجید کی تفسیر بیان کرتے ہوئے اس کے متعدد پہلو بیان نہ کرے۔ پھر بعض علماء ربانی نے یہاں تک کہا کہ لِكُلِّ آيَةٍ سِتُّونَ أَلْفَ فَهْمٍ (اتقان) کہ قرآن مجید کی ایک ایک آیت کے ستر ستر ہزار معنے ہو سکتے ہیں۔ ابن عربی اپنی تفسیر عرائس البیان کے شروع میں فرماتے ہیں:

قَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ كِتَابُ اللّٰهِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ۔ اَلْعِبَارَةُ وَالْإِشَارَةُ وَاللَّطَائِفُ وَالْحَقَائِقُ فَالْعِبَارَةُ لِلْعَوَامِ وَالْإِشَارَةُ لِلْخَوَاصِ وَاللَّطَائِفُ لِلْأَوْلِيَاءِ وَالْحَقَائِقُ لِلْأَنْبِيَاءِ وَقَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ مَا مِنْ آيَةٍ إِلَّا وَلَهَا أَرْبَعَةُ مَعَانٍ ظَاهِرٌ وَبَاطِنٌ وَحَدٌّ وَمُطَّلَعٌ (اتقان)

کہ جعفر بن محمد فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں چار چیزیں ہیں۔ اول۔ عبارت یعنی متن یہ عوام کے لئے ہے۔ دوم۔ ارشادات یہ خواص لوگوں کے لئے ہیں سوم نکات یہ اولیاء اللہ ہی سمجھ سکتے ہیں۔ چہارم۔ حقائق و معارف قرآن مجید یہ انبیاء کا حصہ ہیں۔ (حضرت محی الدین ابن عربی کا یہ ارشاد وَالْحَقَائِقُ لِلْأَنْبِيَاءِ خاص طور پر قابل غور ہے کیونکہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی وحی نہیں آنی تھی تو یہ ارشاد آپ نے کیوں فرمایا) پھر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا یہ مقولہ ذکر کیا گیا ہے کہ ہر آیت کے چار معنے ہو سکتے ہیں۔

ان سب حوالہ جات سے ظاہر ہوتا ہے کہ قرآن مجید کی آیات کے مختلف معانی ہو سکتے ہیں بشرطیکہ وہ لغت اور قواعد اللغۃ العربیہ کے مطابق ہوں پھر مضمون نگار اپنے مضمون میں تحریر فرماتے ہیں:-

"کہ اس مقام پر قرآن کا اصل مفہوم جس پر سواد اعظم کا اجماع ہے مندرجہ ذیل ہے۔ اور جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری طرف اتارا گیا اور جو تجھ سے پہلے اتارا گیا اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ آخرت پر یقین اسبات پر کہ ہر ایک اچھے عمل کا نتیجہ ضرور اچھا ہوگا اور ہر ایک برے کام کا نتیجہ ضرور برا ہوگا۔"

مضمون نگار نے جو ترجمہ آیت قرآنیہ کا پیش کیا ہے اس میں اور جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والے قرآن مجید کے ترجمہ میں صرف اتنا فرق ہے کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والے قرآن مجید میں اَلْآخِرَةِ کا ترجمہ لغت عربی کے مطابق کر دیا گیا ہے جب کہ مضمون نگار کے پیش کردہ ترجمہ میں آخرت کے لفظ کا ترجمہ نہیں کیا گیا حالانکہ ترجمہ ہوتا ہی اس غرض کے لئے ہے کہ قارئین کو مفہوم سمجھ آسکے۔ ترجمہ کے اس نقص کی وجہ سے مضمون نگار صاحب کو آخرۃ کی تشریح کے لئے مزید عبارت لکھنی پڑی جس کو انہوں نے سواد اعظم کی تشریح قرار دیا۔ حالانکہ نہ اس کی تائید قرآن مجید سے ہوتی ہے نہ حدیث سے نہ لغت سے چہ جائیکہ اس پر سواد اعظم کا ٹھپہ لگایا جاتا۔

اب میں اس بات کو لیتا ہوں کہ جماعت احمدیہ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ کی تشریح کرتے ہوئے لفظ آخرۃ سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نازل ہونے والی وحی لیتی ہے۔ اسکے کیا دلائل ہیں۔

سو واضح ہو کہ لفظ آخِرَة۔ اُولیٰ کے مقابل پر بولا جاتا ہے۔ اُولیٰ کے معنے ہیں پہلے آنے والی اور آخرۃ کے معنے ہیں۔ بعد میں آنے والی۔ یہ لفظ قرآن مجید میں ستاسی بار استعمال ہوا ہے۔ ان میں سے آٹھ مقامات پر لفظ آخرۃ کا موصوف اَلدَّار بیان ہوا ہے اور اس سے مراد مرنے کے بعد مومن کو ملنے والا گھر ہے۔ بعض مقامات پر آخرۃ کے ساتھ اجر۔ ثواب۔ عذاب اور لقاء کے لفظ کو مضاف کیا گیا ہے جس سے اس مقام پر آخرت کے لفظ کا مفہوم متعین ہوتا ہے لیکن قرآن مجید میں کچھ مقامات پر آخرۃ کا لفظ مطلق استعمال ہوا ہے نہ اس کا موصوف بیان ہوا ہے اور نہ اس کو مضاف وغیرہ کے ساتھ مقید کیا گیا ہے اور پڑھنے والے پر چھوڑ دیا گیا ہے کہ وہ قواعد لغت کو مدنظر رکھتے ہوئے سیاق و سباق کے مطابق آخرت کا موصوف نکالے۔ ایسے مقامات میں سے چند ایک کا ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے

۱۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَالضُّحٰى ۙ وَالَّيْلِ إِذَا سَجٰى ۙ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۗ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولٰى ۗ

(پارہ تیسواں)

یہ آیات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر اس وقت نازل ہوئیں جب مکہ میں آپ کی سخت مخالفت ہو رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تسلی دی کہ گھبرائیں نہیں۔ جلد ہی مخالفت ختم ہو جائیگی اور آپ کا ہر قدم ترقی پر ہوگا۔ اب آخرت کے لفظ کی تشریح جو خاص مضمون نگار نے کی ہے اس کے تحت سارا مضمون ہی بے ربط بلکہ خبط ہو جاتا ہے بعض مفسرین نے اسجگہ آخرۃ سے مراد اُخروی زندگی اور اُولیٰ سے مراد دنیا کی ہے لیکن ان کو تسلی قلب نہیں ہوا کیونکہ یہ معنی مراد لینے کی صورت میں یہ آیت پہلی

آیات میں بیان شدہ دعویٰ کی دلیل نہیں بنتی تھی کیونکہ دعویٰ یہ تھا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل ہے اب اگر اس کے بعد صرف اتنا فقرہ ہو کہ معیت کی دلیل یہ ہے کہ آخرت میں آپ کو بہت انعامات ملیں گے تو اس سے مخاطب پوری طرح مطمئن نہیں ہو سکتا تھا۔ مخاطب تبھی مطمئن ہو سکتا ہے۔ جب یہ کہا جائے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ کو دنیا میں بھی کامیابیاں ہونگی اور آخرت میں بھی آپ کو بہت نوازا جائیگا اور دنیا کی کامیابی اس بات کا ثبوت ہوگی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل ہے۔ چنانچہ مفسرین نے سارا مضمون ادا کرنے کے لئے آخرۃ کا موصوف اَلْحَالَۃُ نکالا۔ امام فخر الدین رازی اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

مَا یَخْطُرُ بِبَالِیْ وَھُوَ
اَنْ یَکُوْنَ الْمَعْنٰی
وَلَلْاَحْوَالُ الْاٰتِیَۃُ
خَیْرٌ لَکَ مِنَ الْمَاضِیَۃِ
کَاَنَّہٗ تَعَالٰی وَعَدَہٗ
بِاَنَّہٗ سَیَزِیْدُہٗ کُلَّ
یَوْمٍ عِزًّا اِلٰی عِزٍّ
وَمَنْصَبًا اِلٰی مَنْصَبٍ
فَیَقُوْلُ لَا تَظُنَّ اَنِّیْ
قَلَیْتُکَ بَلْ تَکُوْنُ کُلَّ
یَوْمٍ یَاْتِیْ فَاِنِّیْ اَزِیْدُکَ
مَنْصَبًا وَجَلَالًا۔

یعنی میرے دل میں یہ بات آئی ہے کہ وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی میں یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ آنحضرت کی ہر دوسری حالت پہلی حالت سے بہتر ہوگی اور اللہ نے آپ سے وعدہ کیا کہ آپ ہر گھڑی عزت اور منصب میں ترقی کرتے جائیں گے اور یہ اس بات کا ثبوت ہوگا کہ اللہ تعالیٰ آپ سے ناراض نہیں ہوا

مولانا محمود الحسن صاحب شیخ الہند اور مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کے مترجم قرآن مجید میں ان آیات کا ترجمہ یوں کیا گیا ہے" اور البتہ پچھلی بہتر ہے تجھ کو پہلی سے" اور حاشیہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ آپ کی پچھلی حالت پہلی حالت سے کہیں ارفع و اعلیٰ ہے۔

مولانا مودودی صاحب اس آیت کا ترجمہ یوں کرتے ہیں۔ "یقیناً تمہارے لئے بعد کا دور پہلے دور سے کہیں بہتر ہے" پھر اس کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں "یہ خوشخبری اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی حالت میں دی تھی جبکہ چند مٹھی بھر آدمی آپ کے ساتھ تھے۔ ساری قوم آپ کی مخالف تھی۔ بظاہر کامیابی کے آثار دور دور کہیں نظر نہ آتے تھے۔ اسلام کی شمع مکہ میں ٹمٹما رہی تھی اور اسے بجھا دینے کے لئے ہر طرف سے طوفان اٹھ رہے تھے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے فرمایا کہ ابتدائی دور کی مشکلات سے آپ پریشان نہ ہوں۔ ہر بعد کا دور پہلے دور سے آپ کے لئے بہتر ثابت ہوگا۔ آپ کی قوت آپ کی عزت و شوکت اور آپ کی قدر و منزلت برابر بڑھتی چلی جائے گی اور آپ کا نفوذ و اثر پھیلتا چلا جائیگا"

حضرت ابن عربیؒ آیت مذکورہ کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

وَلَلْحَالَۃُ الْاٰخِرَۃُ الَّتِیْ
ھِیَ التَّجَلِّیْ بَعْدَ
الْاِحْتِجَابِ لِاشْتِدَادِ
الشَّوْقِ خَیْرٌ لَکَ
مِنَ الْحَالَۃِ الْاُوْلٰی۔

یعنی اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ جو تجلی اللہ تعالیٰ کی آنحضرتؐ پر آپکے شدت شوق کے نتیجہ میں ہوئی وہ حالت پہلی حالت سے بہتر ہے

تفسیر قُمّی شیعہ حضرات کی معتبر تفسیر ہے۔ اس میں وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی کی تفسیر میں لکھا ہے قَالَ اَلْکَرَّۃُ ھِیَ الْاٰخِرَۃُ لِلنَّبِیِّ یعنی اس آیت میں اولیٰ سے مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پہلی بعثت اور آخرۃ سے مراد دوسری بعثت ہے۔

(باقی)

عورتوں کو ورثہ دینے کے بارے میں
حضرت المصلح الموعودؓ کا ارشاد

مرتبہ مکرم انیس الرحمن صاحب صادق شاہد مربی سلسلہ احمدیہ

عورتوں کو ورثہ دینا اسلامی تعلیم کا اہم حصہ ہے۔ ہمارے ملک میں لوگوں کا اس تعلیم پر کم عمل ہے۔ جماعت احمدیہ کا قیام اس غرض کے لئے ہوا ہے کہ وہ اسلامی شریعت کو دنیا میں قائم کرے اس لئے احباب جماعت کو اس بارے میں حضرت المصلح الموعودؓ کے چند ضروری اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں

"ہمارے ملک میں زمینداروں میں بالعموم ورثہ کے مسئلہ پر عمل نہیں کیا جاتا آج پچاس سال جماعت احمدیہ کو قائم ہوئے گذر گئے ہیں مگر ابھی تک ہماری جماعت میں لڑکیوں کو اپنی جائیدادوں میں سے وہ حصہ نہیں دیا جاتا جو خدا اور رسول نے ان کے لئے مقرر کیا ہے"

"میں سمجھتا ہوں کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہر مخلص اقرار کرے کہ آئندہ اس کی پابندی کرے گا اور اپنی بیٹی اپنی بہن اپنی بیوی اور اپنی ماں کو وہ حصہ دے گا جو شریعت نے انہیں دیا ہے اور اگر وہ اس کی پابندی کرنے کے لئے تیار نہیں تو وہ ہم سے الگ ہو جائے۔ پس آئندہ پورے طور پر اپنی اپنی جماعتوں میں اس کی پابندی کرائی جائے اور جو لوگ اس مسئلہ پر عمل نہ کریں ان کے متعلق غور کیا جائے کہ ان کے لئے کیا تعزیر مقرر کی جا سکتی ہے اور اگر کوئی ہماری تحریک کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو ایسے شخص کو جماعت سے نکال دیا جائے گا تا آئندہ کوئی شخص یہ نہ کہہ سکے کہ تمہارے ہاں شریعت کی ہتک ہوتی ہے"

"میں جماعت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ آپ میں سے جو لوگ اس مسئلہ پر عمل کرنے کے لئے تیار ہوں وہ کھڑے ہو جائیں (اس پر تمام حاضرین نے کھڑے ہو کر لبیک یا امیر المومنین کہتے ہوئے اس کا اقرار کیا اس کے بعد حضورؓ نے فرمایا) دیکھو آج تم میں سے ہر شخص نے یہ اقرار کیا ہے کہ وہ دکھوں اور تکلیفوں کی کوئی پروا نہ کرتے ہوئے اپنی مرضی سے خدا کی محبت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے احیاء کے لئے طوعاً بغیر کسی جبر اور اکراہ کے اس امر کے لئے تیار ہے کہ وہ اپنی جائیداد سے اپنی لڑکیوں اور دوسری رشتہ دار عورتوں کو وہ حصہ دے گا جو خدا اور رسول نے مقرر کیا ہے۔ پس اس وقت چونکہ بحیثیت جماعت آپ لوگوں نے عمل کا اقرار کیا ہے اس لئے یاد رکھیں کہ آئندہ اگر کوئی شخص اس پر عمل نہیں کریگا تو اس سے قطع تعلق کا حکم دیا جائے گا یا کوئی اور سزا دی جائے گی جو ہمارے امکان میں ہے۔ اور اگر وہ سزا برداشت کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو اسے جماعت سے الگ کر دیا جائیگا"

(انقلاب حقیقی صفحہ ۱۱۲)

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کا شمارہ ماہ ستمبر پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ امید ہے دو چار روز تک تمام خریداران صاحبان کی خدمت میں پرچہ پہنچ جائے گا۔ اگر کسی دوست کو پرچہ نہ ملے تو مہربانی فرما کر اطلاع دیں تاکہ پرچہ دوبارہ ارسال کیا جا سکے۔ زیادہ تاخیر سے اطلاع ملنے پر پرچہ نہ بھیجا جا سکے گا۔ اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو براہ مہربانی جلد تجدید فرمائیں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲-۳-۴ ماہ نبوت ۱۳۵۲ ہش / نومبر ۱۹۷۳ء کو منعقد ہوگا۔ اجتماع کے دوران حسب سابق شوریٰ کا اجلاس بھی ہوگا۔

قائدین مجالس شوریٰ میں پیش کی جانے والی تجاویز اجلاس عام میں پیش کریں اور کثرت رائے سے منظور ہونے والی تجاویز ۲۵ ستمبر تک مرکز میں پہنچنی چاہئیں

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فضلِ عمر درس القرآن کلاس کے نتائج

امسال فضل عمر درس القرآن کلاس کے امتحان میں کامیاب طلباء و طالبات کے نتائج درج ذیل ہیں

قرآن مجید میں انعام پانے والے طلباء

وحید احمد جنجوعہ	دار الرحمت غربی ربوہ	۹۳/۱۰۰	اوّل
احسان اللہ	اوکاڑہ ضلع ساہیوال	۹۱/۱۰۰	دوم
مسعود احمد قمر	شیخوپورہ شہر	۸۹/۱۰۰	سوم
مولوی جلال الدین	ضلع گجرات	۸۹/۱۰۰	سوم

میزان میں مستحق انعام طلباء

وحید احمد جنجوعہ	دار الرحمت غربی ربوہ	۱۸۶/۲۰۰	اوّل
ناصر احمد محمود	دار الیمن ربوہ	۱۷۶/۲۰۰	دوم
مقصود احمد قمر	شیخوپورہ شہر	۱۷۶	دوم
احسان اللہ	اوکاڑہ ضلع ساہیوال	۱۷۴	سوم

قرآن مجید میں انعام پانے والی طالبات

امۃ الباسط غنی	دار الرحمت غربی ربوہ	۹۶/۱۰۰	اوّل
طاہرہ حمید	" ربوہ	۹۶/۱۰۰	اوّل
صادقہ پروین	دار العلوم جنوبی ربوہ	۹۶/۱۰۰	اوّل
نصیرہ نسیم	دار الرحمت وسطی "	۹۵/۱۰۰	دوم
امۃ المتین	شورکوٹ شہر	۹۵/۱۰۰	دوم
منصورہ حق	کالیہ ضلع شیخوپورہ	۹۴/۱۰۰	سوم

میزان میں انعام پانے والی طالبات

امۃ الباسط۔ طاہرہ حمید۔ صادقہ پروین تینوں میزان میں بھی اوّل ہیں ۱۸۷/۲۰۰ اوّل
امۃ المتین شورکوٹ شہر ۱۸۵/۲۰۰ دوم
امۃ الحفیظ عابدہ زیدی دار الرحمت وسطی ربوہ ۱۸۳/۲۰۰ سوم

تقریری مقابلہ میں انعام پانے والے طلباء

معیار اوّل :-	لطیف احمد عابد	ربوہ	اوّل
"	عبد الرحیم ظفر	حیدرآباد سندھ	دوم
معیار دوم :-	غلام محمود بلر	کراچی	اوّل
	ارشاد حسین	"	دوم
	نصیر احمد	ساہیوال	سوم

تفصیلی نتیجہ درج ذیل کیا جاتا ہے
عبد المالک خان ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

نتیجہ امتحان طلباء تعلیم القرآن کلاس

نمبر شمار	نام	رول نمبر	حاصل کردہ نمبر: قرآن	کلام	کل نمبر	کیفیت
۱	مقبول احمد باجوہ ساہیوال	۱۳	۵۸/۱۰۰	۲۵/۱۰۰	۸۳/۲۰۰	قرآن میں پاس
۲	بشارت احمد (سید والا)	۱۷	۵۸	۵۳	۱۱۱	پاس
۳	نقی محمد (ساہیوال)	۲۰	۷۴	۷۸	۱۵۲	"
۴	انوار احمد چک ۱۳ ۹-L "	۲۳	۵۳	۴۶	۹۹	"
۵	مشتاق احمد (نارووال)	۲۶	۷۴	۶۲	۱۳۶	"
۶	مبشر احمد (بدوملہی)	۳۱	۴۰	۴۸	۸۸	"
۷	انور علی چیمہ (اوکانوالی)	۳۲	۵۵	۵۳	۱۰۸	"
۸	محمد نصر اللہ (ڈسکہ)	۳۴	۵۱	۵۹	۱۱۰	"
۹	برکات احمد تنویر "	۳۵	۷۰	۶۰	۱۲۰	"
۱۰	ارشد علی (شہزادہ)	۴۰	۴۰	۵۵	۹۵	"
۱۱	محمود احمد (ڈسکہ)	۴۳	۵۷	۶۹	۱۲۶	"
۱۲	بشارت احمد (ربوہ)	۴۴	۷۲	۶۵	۱۳۷	"
۱۳	طارق حبیب "	۴۵	۵۹	۳۳	۹۲	"
۱۴	حبیب احمد (چک ننوانہ)	۵۰	۸۶	۶۷	۱۵۳	"
۱۵	بشارت الرحمن (جھنگ)	۵۱	۸۴	۶۹	۱۵۳	"
۱۶	محمد اسلم "	۵۲	۵۱	۳۳	۸۴	"
۱۷	ناصر الدین احمد شاہد "	۵۳	۶۱	۵۷	۱۱۸	"
۱۸	محمد الیاس بشیر (ضلع سیالکوٹ)	۵۶	۶۰	۳۳	۹۳	"
۱۹	شجاع الدین (جھنگ)	۵۷	۳۴	۳۳	۶۷	پاس
۲۰	مبشر احمد طارق چک ۳۵	۶۰	۶۳	۶۹	۱۳۲	"
۲۱	نصیر احمد بشیر (جھنگ)	۶۶	۴۴	۲۴	۶۸	قرآن میں پاس
۲۲	میاں شاہد احمد (چک ۹۹)	۶۷	۵۲	۳۷	۸۹	پاس
۲۳	ظفر احمد پشاور	۷۱	۸۶	۵۷	۱۴۳	"
۲۴	خورشید احمد "	۷۲	۷۶	۴۴	۱۲۰	"
۲۵	ظہور احمد "	۷۳	۴۱	۵۰	۹۱	"
۲۶	ناصر جہانگیر "	۷۴	۵۲	۱۸	۷۰	قرآن میں پاس
۲۷	بشارت اسلم "	۷۶	۵۷	۳۳	۹۰	پاس
۲۸	نوید اسلم "	۷۷	۴۳	۴۸	۹۱	"
۲۹	عمر فاروق "	۷۸	۵۷	۸۸	۱۲۵	"
۳۰	نصیر احمد ظفر "	۷۹	۵۹	۵۴	۱۱۳	"
۳۱	نعیم احمد (جھنگ)	۸۰	[illegible]	۵۰	۱۳۱	"
۳۲	سلیم احمد (جھنگ صدر)	۸۱	۶۳	۶۸	۱۳۱	پاس
۳۳	افتخار احمد (فیروز والا)	۸۳	۴۰	۵۳	۹۲	"
۳۴	مبارک احمد (پیرکوٹ)	۸۴	۴۹	۵۲	۱۰۱	"
۳۵	عبد السلام ناصر (گوجرانوالہ)	۸۵	۶۵	۴۳	۱۰۸	"
۳۶	محمود احمد (ترگڑی)	۸۶	۴۰	۱۳	۵۳	قرآن میں پاس
۳۷	امتیاز احمد (فیروز والا)	۹۱	۵۱	۱۲	۶۳	"
۳۸	صادق محمد طاہر (خوشاب)	۹۲	۸۳	۵۸	۱۴۱	پاس
۳۹	نصر اللہ خان (دعبار)	۹۳	۴۴	۴۹	۵۳	"

نمبر شمار	نام	رول نمبر	قرآن	کلام	کل نمبر	کیفیت
۴۰	افتخار احمد (مجاہرٹہ)	۹۴	۵۰	۵۹	۱۰۹	پاس
۴۱	زاہد فاروق (دارالبرکات)	۱۰۰	۴۱	۲۴	۶۵	قرآن میں پاس
۴۲	ریاض احمد شیخوپورہ	۱۰۴	۶۸	۴۹	۱۱۷	پاس
۴۳	احسان اللہ (اوکاڑہ)	۱۰۷	۹۱	۸۳	۱۷۴	اول قرآن میں دوم
۴۴	شیخ محمد اسلم شاد (سیدوالا)	۱۰۹	۴۲	۲۸	۷۰	قرآن میں پاس
۴۵	مبشر احمد ابڑو (دارالرحمت)	۱۱۳	۳۴	۵۶	۹۰	پاس
۴۶	مظفر احمد ابڑو (الودآباد)	۱۱۴	۵۲	۴۷	۹۹	"
۴۷	مستر شاہد (ربوہ)	۱۱۵	۶۳	۶۶	۱۲۹	"
۴۸	نعیم اللہ شاہد (حیدرآباد)	۱۱۸	۷۱	۸۱	۱۵۲	"
۴۹	اسلام الحق شاد (بدین)	۱۱۹	۴۶	۵۲	۹۸	"
۵۰	مبارک احمد (حیدرآباد)	۱۲۰	۴۰	۴۰	۸۰	"
۵۱	محمد رشید سانگھڑ	۱۲۱	۵۱	۷۹	۱۳۰	"
۵۲	پیر مسیح الرحمن "	۱۲۳	۷۲	۸۸	۱۶۰	"
۵۳	ناصر احمد (دفتر پارک)	۱۲۹	۷۸	۰	۷۸	قرآن میں پاس
۵۴	غلام مصطفیٰ بلوچ "	۱۳۰	۶۳	۵۸	۱۲۱	پاس
۵۵	محمد ارشاد اقبال (ٹکری)	۱۳۱	۶۹	۶۹	۱۳۸	"
۵۶	عبدالرحمن حیدر (کریم نگر)	۱۳۲	۴۶	۵۰	۹۶	"
۵۷	محمود مبارک شاہد (لطیف نگر)	۱۳۳	۸۲	۶۸	۱۵۰	"
۵۸	اظہر احمد (احمد آباد)	۱۳۴	۶۲	۵۹	۱۲۱	"
۵۹	نصیر احمد بٹ (پنجابی لاوڈی)	۱۳۵	۵۳	۶۵	۱۱۸	"
۶۰	خالد محمود (لائلپور)	۱۴۳	۶۷	۴۵	۱۱۲	"
۶۱	وسیم احمد (گوجرہ)	۱۴۴	۴۰	۴۷	۸۷	"
۶۲	محمد ارشد چک ۱۰۵ ر ب	۱۴۸	۴۴	۷۰	۱۱۴	"
۶۳	خلیل احمد (لالیاں)	۱۵۱	۵۴	۳۳	۸۷	"
۶۴	مقصود احمد (گھسیٹ پورہ)	۱۵۶	۷۲	۶۹	۱۴۱	"
۶۵	شاہد چوہدری (کھنڈوالی)	۱۶۱	۴۶	۳۴	۸۰	"
۶۶	عبدالباسط طارق (لائلپور)	۱۶۲	۴۶	۴۸	۹۴	"
۶۷	مبشر احمد باجوہ (رحیم یار خان)	۱۷۰	۴۲	۵۴	۹۶	"
۶۸	خلیل احمد (چک ۵۵)	۱۷۲	۵۳	۱۸	۷۱	قرآن میں پاس
۶۹	منیر اقبال نیر شاہ کوٹ	۱۷۳	۵۶	۴۰	۹۶	پاس
۷۰	عبدالرشید انور (ربوہ)	۱۷۴	۷۲	۴۳	۱۱۵	"
۷۱	جمیل احمد	۱۷۶	۴۰	۵۵	۹۵	"
۷۲	شمس الحق طیب ربوہ	۱۷۸	۷۷	۷۰	۱۴۷	"
۷۳	لئیق احمد عابد "	۱۷۹	۸۶	۷۴	۱۶۰	"
۷۴	نذیر احمد عاصی (چک ۵۵)	۱۸۱	۵۹	۶۹	۱۲۸	"
۷۵	جمیل احمد شریف (ربوہ)	۱۸۲	۴۴	۵۲	۹۶	"
۷۶	وسیم خالد جنجوعہ "	۱۸۴	۵۴	۴۴	۹۸	"
۷۷	ملک عبداللطیف خالد "	۱۸۶	۶۳	۵۸	۱۲۱	"
۷۸	وحید احمد جنجوعہ "	۱۸۸	۹۳	۹۳	۱۸۶	اول قرآن میں اول
۷۹	مبشر احمد شاہین "	۱۸۹	۸۷	۶۳	۱۵۰	پاس
۸۰	مقصود الحق "	۱۹۰	۷۷	۸۴	۱۶۱	"
۸۱	شمس الحق "	۱۹۱	۸۵	۸۲	۱۶۷	"
۸۲	احسان الحق پرویز "	۱۹۳	۴۹	۳۳	۸۲	"
۸۳	رفیق احمد خان "	۱۹۷	۵۲	۵۹	۱۱۱	"
۸۴	میر احمد زاہد احمد "	۱۹۹	۵۵	۴۵	۱۰۰	"
۸۵	ملک احمد حسین مظفر "	۲۰۰	۵۷	۴۴	۱۰۱	"
۸۶	فیاض رسول ربوہ	۲۰۱	۴۰	۲۳	۶۳	قرآن میں پاس
۸۷	ناصر احمد محمود "	۲۰۵	۸۷	۸۹	۱۷۶	دوم پاس
۸۸	نصیر احمد "	۲۰۶	۷۳	۷۵	۱۴۸	"

نمبر شمار	نام	رول نمبر	قرآن	کلام	کل نمبر	کیفیت
۸۹	فیروز احمد طارق (ملتان)	۲۱۱	۷۲	۸۵	۱۵۷	پاس
۹۰	مقصود ایاز (شیخوپورہ)	۲۱۲	۶۶	۷۶	۱۴۲	"
۹۱	مبارک احمد چیمہ چک ۸ شمالی	۲۱۳	۸۶	۸۰	۱۶۶	"
۹۲	مسعود احمد چیمہ "	۲۱۴	۴۵	۴۱	۸۶	"
۹۳	محمد افضل چیمہ (ڈیورپور)	۲۲۲	۷۸	۷۴	۱۵۲	"
۹۴	سلیم احمد (احمد نگر)	۲۲۳	۵۸	۴۹	۱۰۷	"
۹۵	طاہر احمد ظفر "	۲۲۴	۸۰	۶۳	۱۴۳	"
۹۶	عبدالرزاق منہاس (کراچی)	۲۲۵	۴۴	۷۶	۱۲۰	"
۹۷	شعیب احمد ہاشمی "	۲۲۷	۷۵	۶۹	۱۴۴	"
۹۸	سید ارشد حسین "	۲۳۱	۴۰	۵۳	۹۳	"
۹۹	سید بشارت احمد بلال	۲۳۲	۶۸	۶۸	۱۳۶	"
۱۰۰	غلام محمود بدر "	۲۳۵	۴۸	۳۹	۸۷	"
۱۰۱	شہباز رسول "	۲۴۰	۵۰	۳۸	۸۸	"
۱۰۲	ناصر احمد "	۲۴۱	۴۰	۲۲	۶۶	قرآن میں پاس
۱۰۳	مرزا حمید احمد مسعود (کراچی)	۲۴۲	۵۱	۷۶	۱۲۷	پاس
۱۰۴	منصور اقبال منہاس "	۲۴۳	۶۳	۵۸	۱۲۱	"
۱۰۵	محمود احمد بھٹی "	۲۴۵	۶۴	۶۹	۱۳۳	"
۱۰۶	عبدالاحد بشارت (ربوہ)	۲۴۸	۶۴	۴۱	۱۰۵	"
۱۰۷	محمد اشفاق (صادق آباد)	۲۵۰	۵۲	۶۴	۱۱۶	"
۱۰۸	قمر الحق بٹ (گوجرہ)	۲۵۲	۴۰	۳۳	۷۳	"
۱۰۹	محمد زاہد (لاہور)	۲۵۳	۵۷	۴۵	۱۰۲	"
۱۱۰	تبسم مقصود ملک "	۲۵۴	۶۶	۷۳	۱۳۹	"
۱۱۱	ملک عبدالسمیع سہیل "	۲۵۵	۷۲	۸۷	۱۵۹	"
۱۱۲	انور علی "	۲۵۶	۴۰	۳۵	۷۵	"
۱۱۳	مبشر احمد خالد چوہدری (چونڈہ)	۲۵۷	۵۴	۶۲	۱۱۶	"
۱۱۴	رانا نعیم احمد (لاہور)	۲۶۲	۴۷	۵۳	۱۰۰	"
۱۱۵	مبشر احمد شاہد "	۲۶۳	۶۱	۶۶	۱۲۷	"
۱۱۶	محمود احمد چغتائی "	۲۶۴	۶۴	۴۷	۱۱۱	"
۱۱۷	داؤد احمد طاہر "	۲۶۵	۶۶	۵۷	۱۲۳	"
۱۱۸	رانا نسیم احمد جمال "	۲۶۷	۶۴	۶۴	۱۲۸	"
۱۱۹	محمود احمد "	۲۶۸	۵۸	۶۴	۱۲۲	"
۱۲۰	مسعود احمد منصور "	۲۷۱	۸۸	۸۵	۱۷۳	"
۱۲۱	امجد احمد جاوید "	۲۷۲	۷۶	۶۸	۱۴۴	"
۱۲۲	اکبر علی (خانیوال)	۲۷۶	۳۴	۳۳	۶۷	"
۱۲۳	ظفر اللہ خالد (ڈیرہ غازی خان)	۲۷۷	۴۰	۴۸	۸۸	"
۱۲۴	ارشد احمد (نوابشاہ)	۲۷۸	۴۰	۱۵	۵۵	"
۱۲۵	طاہر احمد (ربوہ)	۲۸۶	۴۰	۳۵	۷۵	"
۱۲۶	محمد افضل ربوہ	۲۸۷	۴۲	۳۹	۸۱	"
۱۲۷	منیر احمد (اسلام آباد)	۲۹۵	۷۹	۸۰	۱۵۹	"
۱۲۸	عبدالحلیم (راولپنڈی)	۲۹۶	۴۰	۳۳	۷۳	"
۱۲۹	ملک سلطان علی (ربوہ)	۳۰۲	۸۴	۶۶	۱۵۰	"
۱۳۰	مقصود احمد (کیمبل پور)	۳۰۴	۴۰	۱۹	۵۹	قرآن میں پاس
۱۳۱	عبدالوحید (بدوملہی)	۳۱۰	۴۰	۵۳	۹۵	پاس
۱۳۲	قاضی مبارک انجم (جھنگ)	۳۱۳	۵۸	۵۷	۱۱۵	"
۱۳۳	ریاض احمد شاہد (دفتر پارک)	۳۱۴	۶۵	۵۵	۱۲۰	"
۱۳۴	ریاض محمود (چک)	۳۱۷	۴۰	۲۶	۶۶	قرآن میں پاس
۱۳۵	غضنفر محمود (چک)	۳۲۰	۵۸	۴۷	۱۰۵	پاس
۱۳۶	حمید الرحیم ظفر (حیدرآباد)	۳۲۳	۸۲	۸۴	۱۶۶	"

نمبر شمار	نام	رولنمبر	قرآن	کلام	کل نمبر	کیفیت
۱۳۷	منور احمد (حیدر آباد)	۳۲۳	۸۱	۷۷	۱۵۸	پاس
۱۳۸	منظفر احمد "	۳۲۴	۴۰	۲۳	۶۳	قرآن میں پاس
۱۳۹	مقصود احمد قمر (شیخوپورہ)	۳۲۵	۸۹	۸۷	۷۶ اوّل	پاس سوم قرآن میں
۱۴۰	عبداللطیف جر (کوئٹہ)	۳۲۶	۶۶	۳۷	۱۰۳	"
۱۴۱	بشارت احمد (شادیوال)	۳۲۹	۵۸	۳۸	۹۶	"
۱۴۲	شفقت محمود (گجرات)	۳۳۱	۶۷	۸۶	۱۵۳	"
۱۴۳	عبدالمنان قمر (نوابشاہ)	۳۳۲	۵۹	۴۴	۱۰۳	"
۱۴۴	احمد خان (چک ۳۴ جنوبی)	۳۳۴	۶۵	۴۰	۱۰۵	"
۱۴۵	سید سجاد احمد شاہ (ہزارہ)	۳۳۶	۶۶	۴۸	۱۱۴	"
۱۴۶	طاہر احمد ظفر (شورکوٹ)	۳۳۷	۶۹	۴۳	۱۱۲	"
۱۴۷	محمود احمد طاہر (راولپنڈی)	۳۴۰	۸۳	۹۰	۱۷۳	"
۱۴۸	منصور احمد "	۳۴۱	۶۸	۸۴	۱۵۲	"
۱۴۹	میر عبداللطیف (داہوالی)	۳۴۲	۵۸	۵۱	۱۰۹	"
۱۵۰	عبدالرشید خاور (زیرہ گرہی)	۳۴۴	۶۴	۶۹	۱۳۳	"
۱۵۱	شاہد خورشید (ربوہ)	۳۴۶	۸۱	۶۴	۱۴۵	"
۱۵۲	بشارت احمد غنی "	۳۴۷	۵۳	۵۹	۱۱۲	"
۱۵۳	اخلاق احمد انجم (کھاریاں)	۳۴۸	۴۹	۶۴	۱۱۳	"
۱۵۴	ظفر احمد خالد "	۳۴۹	۵۲	۴۰	۹۲	"
۱۵۵	محمد الیاس ڈار (چوہڑکانہ)	۳۵۳	۵۴	۵۶	۱۱۰	"
۱۵۶	بشیر احمد ڈار "	۳۵۴	۷۶	۷۴	۱۵۰	"
۱۵۷	شیخ شمس الحق طیب (لائلپور)	۳۵۶	۷۸	۶۹	۱۴۷	"
۱۵۸	محمد اسد اللہ (ظفر آباد)	۳۵۸	۶۷	۶۱	۱۲۸	"
۱۵۹	اطہر میر (گوجرانوالہ)	۳۵۹	۴۳	۲۶	۶۹	قرآن میں پاس

نمبر شمار	نام	رولنمبر	قرآن	کلام	کل نمبر	کیفیت
۱۶۰	طارق احمد اعوان (اسلام آباد)	۳۶۰	۴۵	۷۸	۱۲۳	پاس
۱۶۱	ناصر احمد (دھیر کے کلاں)	۳۶۲	۶۴	۵۱	۱۱۵	"
۱۶۲	آفتاب احمد نیّر (لیہ)	۳۶۳	۶۷	۶۸	۱۳۵	"
۱۶۳	محمد شفیع (مظفر گڑھ)	۳۶۴	۷۵	۶۳	۱۳۸	"
۱۶۴	مولوی جلال الدین (گجرات)	۳۶۵	۸۹	۶۴	۱۵۳	قرآن میں سوم
۱۶۵	ملک منیاز احمد تاج (شیخوپورہ)	۳۶۶	۵۷	۵۸	۱۱۵	"
۱۶۶	منور احمد نور ہمبو (وارہ)	۳۶۷	۴۰	۷۴	۱۱۴	"
۱۶۷	منور احمد (حیدر آباد)	۳۶۹	۵۵	۶۴	۱۱۹	"
۱۶۸	عبدالمومن عامر ربوہ	۳۷۰	۵۲	۶۹	۱۲۱	"
۱۶۹	سردار انیس احمد (لاہور)	۳۷۱	۸۱	۷۷	۱۵۸	"
۱۷۰	نصیر احمد طاہر (کوٹ رحمت خان)	۳۷۲	۴۰	۳۹	۷۹	"
۱۷۱	منصور احمد بٹ (ربوہ)	۳۷۶	۴۷	۴۷	۹۴	"
۱۷۲	محمد اسلم (ظفروال)	۳۸۰	۷۷	۶۵	۱۴۲	"
۱۷۳	عبدالحکیم خالد (نوابشاہ)	۳۸۳	۷۰	۷۹	۱۵۵	"
۱۷۴	مرزا عبداللطیف (ایبٹ آباد)	۳۸۴	۵۶	۶۳	۱۱۹	"
۱۷۵	نعیم احمد ٹھکر (کوٹلی آزاد کشمیر)	۳۸۵	۴۷	۳۳	۸۰	"
۱۷۶	سید حسین احمد (لاہور)	۳۸۹	۶۳	۵۷	۱۲۰	"
۱۷۷	عبدالشکور "	۳۹۰	۴۶	۵۰	۹۶	"
۱۷۸	یعقوب علی (بدوملہی)	۳۹۱	۵۸	۵۴	۱۱۲	"
۱۷۹	لطیف احمد طاہر (ربوہ)	۳۹۳	۷۱	۷۰	۱۴۱	"
۱۸۰	غلام صادق (شاہدرہ لاہور)	۳۹۴	۶۸	۸۶	۱۵۴	"
۱۸۱	غلام مقتداء (ربوہ)	۳۹۷	۴۰	۳۸	۷۸	"
۱۸۲	جمیل احمد "	۳۹۸	۴۰	۵۵	۹۵	"

نتیجہ امتحان طالبات فضل عمر درس القرآن کلاس

نمبر شمار	نام	مقام	رولنمبر	قرآن	کلام	میزان	نتیجہ
۱	امۃ الحفیظ اختر	جھنگ صدر	۱	۹۲	۸۵	۱۷۷	پاس
۲	بشریٰ رفیق	"	۲	۷۷	۵۳	۱۳۰	"
۳	امۃ العزیز	"	۳	۶۱	۳۳	۹۴	"
۴	امۃ المجید	"	۵	۶۹	۵۵	۱۲۴	"
۵	بشریٰ کوکب	"	۶	۷۷	۵۶	۱۳۳	"
۶	منصورہ خالدہ	انگٹ اوچھے	۷	۶۷	۳۸	۱۰۵	"
۷	عقیلہ فرحت	احمد نگر	۱۰	۸۸	۸۴	۱۷۲	"
۸	ثریا	چنیوٹ	۱۱	۸۴	۵۵	۱۳۹	"
۹	عابدہ تبسم	"	۱۲	۶۲	۳۳	۹۵	"
۱۰	تکریم آرا	"	۱۳	۸۹	۶۳	۱۵۲	"
۱۱	نعیمہ ناہید	ربوہ	۱۴	۹۱	۸۳	۱۷۴	"
۱۲	منیزہ شمیم	چنیوٹ	۱۶	۸۰	۶۴	۱۴۴	"
۱۳	امینہ پروین	"	۱۷	۷۶	۷۵	۱۵۱	"
۱۴	عفت نجیب بلوچ	"	۱۸	۶۱	۵۰	۱۱۱	"
۱۵	امۃ المتین ناصرہ	شورکوٹ	۱۹	۹۵	۹۰	۱۸۵ اوّل	"
۱۶	ثمینہ محمود	"	۲۰	۴۰	۶۲	۱۰۲	"
۱۷	نصیرہ بیگم	پکا سدوانہ	۲۱	۷۸	۶۳	۱۴۱	"
۱۸	جنت خاتون	"	۲۲	۹۱	۶۱	۱۵۲	"
۱۹	رفیعہ بیگم	لائل پور	۲۳	۷۸	۶۱	۱۳۹	"
۲۰	مبشرہ نسیم	چنیوٹ	۱۵	۸۶	۶۴	۱۵۰	"

نمبر شمار	نام	مقام	رولنمبر	قرآن	کلام	میزان	نتیجہ
۲۱	آنسہ رحمٰن	لائلپور	۲۵	۷۹	۵۰	۱۲۹	پاس
۲۲	سمیعہ انجم	"	۲۶	۸۳	۴۴	۱۲۷	"
۲۳	عذرا لہ	"	۲۷	۷۸	۷۳	۱۵۱	"
۲۴	ناصرہ تبسم	"	۲۸	۸۰	۶۵	۱۴۵	"
۲۵	بشریٰ صدیق	"	۲۹	۸۱	۶۳	۱۴۴	"
۲۶	ثمینہ روحی	"	۳۱	۶۲	۵۲	۱۱۴	"
۲۷	امۃ المحمود	"	۳۲	۸۸	۷۰	۱۵۸	"
۲۸	امۃ المتین شمس	چک ۸۸ ج ب	۳۳	۸۲	۵۶	۱۶۳	"
۲۹	عابدہ چوہدری	چک ۱۲۱ ج ب	۳۵	۷۰	۷۳	۱۴۳	"
۳۰	انیسہ جواہر	"	۳۶	۸۷	۷۰	۱۵۷	"
۳۱	امۃ النصیر	"	۳۷	۸۹	۵۲	۱۴۱	"
۳۲	نسیم اختر	"	۳۸	۸۰	۵۵	۱۳۵	"
۳۳	امۃ السلام	"	۳۹	۵۰	۴۶	۹۶	"
۳۴	بشریٰ منیر بٹ	گوجرہ	۴۰	۸۲	۷۹	۱۶۱	"
۳۵	نصرت جہاں	"	۴۹	۹۱	۷۵	۱۶۶	"
۳۶	میمونہ صوفیہ	"	۴۲	۸۴	۵۴	۱۳۸	"
۳۷	نصرت بانو بٹ	"	۴۳	۸۱	۶۲	۱۴۳	"
۳۸	طاہرہ پروین	"	۴۴	۶۴	۶۲	۱۲۶	"
۳۹	بشریٰ بیگم	"	۴۵	۷۰	۵۰	۱۲۰	"
۴۰	بشریٰ قریشی	سرگودھا	۴۷	۸۸	۷۲	۱۶۰	"

نمبر شمار	نام	مقام	رول نمبر	قرآن کریم	کلام	میزان	نتیجہ
۴۱	عابدہ پروین	سرگودھا	۴۸	۸۶	۸۵	۱۷۱	پاس
۴۲	امۃ الرشید شوکت	״	۴۹	۸۹	۸۲	۱۷۱	״
۴۳	شمیم اختر	״	۵۰	۵۷	۴۰	۹۷	״
۴۴	شریف النساء	״	۵۱	۹۲	۵۴	۱۴۶	״
۴۵	امۃ الرشید	״	۵۲	۹۱	۶۶	۱۵۷	״
۴۶	قدسیہ عارفہ	״	۵۳	۶۲	۶۳	۱۲۵	״
۴۷	ذکیہ سلطانہ	״	۵۴	۸۱	۸۹	۱۷۰	״
۴۸	مبارکہ متین	״	۵۶	۹۳	۷۲	۱۶۵	״
۴۹	امۃ الرحمن پراچہ	بھیرہ	۵۷	۸۴	۵۴	۱۳۸	״
۵۰	مسرت پراچہ	״	۵۸	۷۱	۵۲	۱۲۳	״
۵۱	امۃ المتین پراچہ	״	۵۹	۶۹	۷۱	۱۴۰	״
۵۲	صفیہ احسن	״	۶۰	۷۷	۶۰	۱۳۷	״
۵۳	عابدہ اسلم	چک ۹ پنیار	۶۲	۹۱	۶۲	۱۵۳	״
۵۴	شاہدہ نواز	״	۶۳	۷۸	۳۷	۱۱۵	״
۵۵	ساجدہ اسلم	״	۶۴	۷۶	۴۱	۱۱۷	״
۵۶	فہمیدہ انجم	چک ۲ جنوبی	۶۶	۸۸	۵۴	۱۴۲	״
۵۷	نسرین اختر چیمہ	چک ۳۶ ج	۶۸	۹۰	۹۱	۱۸۱	״
۵۸	حمیدہ عصمت	سرگودھا	۷۳	۷۸	۵۹	۱۳۷	״
۵۹	امۃ الودود	گجرات	۷۵	۷۳	۸۳	۱۵۶	״
۶۰	نسیم اختر	״	۷۵	۷۳	۸۳	۱۵۶	״
۶۱	زاہدہ پروین	کھاریاں	۷۸	۶۲	۶۷	۱۲۹	״
۶۲	امۃ الودود باجوہ	گوجرانوالہ	۸۰	۸۴	۸۵	۱۶۹	״
۶۳	طاہرہ میر	״	۸۱	۸۵	۸۵	۱۷۰	״
۶۴	عابدہ میر	״	۸۲	۸۱	۴۳	۱۲۴	״
۶۵	عاطفہ میر	״	۸۳	۸۷	۵۶	۱۴۳	״
۶۶	نفیسہ حسنی	״	۸۴	۸۰	۸۲	۱۶۳	״
۶۷	طاہرہ افضل	״	۸۷	۷۹	۷۵	۱۵۴	״
۶۸	عائشہ صدیقہ	״	۸۸	۹۱	۸۰	۱۷۱	״
۶۹	شاہدہ قدیر	״	۸۹	۷۷	۶۲	۱۳۹	״
۷۰	امۃ القیوم	״	۹۱	۸۱	۵۹	۱۴۰	״
۷۱	طیبہ قانتہ	وزیرآباد	۹۲	۵۰	۴۸	۹۸	״
۷۲	امۃ الکافی	لکہ کولہ	۹۳	۵۹	۳۵	۹۴	״
۷۳	مبارکہ اختر	پیرکوٹ ثانی	۹۴	۶۲	۵۵	۱۱۷	״
۷۴	ربیعہ میر	گوجرانوالہ	۹۵	۵۰	۳۳	۸۳	״
۷۵	حکمت اللہ	لاہور	۹۸	۸۳	۶۶	۱۴۹	״
۷۶	شاہدہ لطیف مرزا	لاہور	۹۷	۹۱	۸۴	۱۷۵	״
۷۷	فہمیدہ رعنا	لوہیری والا	۱۰۱	۹۰	۵۷	۱۴۷	״
۷۸	مسعودہ اختر	علی پور چٹھہ	۱۰۲	۴۰	۴۵	۸۵	״
۷۹	منظورہ اسلام	حافظ آباد	۱۰۳	۸۱	۸۰	۱۶۱	״
۸۰	بلقیس رحمان	״	۱۰۴	۹۲	۵۷	۱۴۹	״
۸۱	سلمیٰ صدیق	״	۱۰۵	۷۰	۳۶	۱۰۶	״
۸۲	بشریٰ رحمن	״	۱۰۶	۴۸	۳۶	۸۴	״
۸۳	نسیم صدیق	״	۱۰۷	۶۸	۳۸	۱۰۶	״
۸۴	امۃ الحی	״	۱۰۸	۴۲	۴۳	۸۵	״
۸۵	مبارکہ بیگم	مدرسہ چٹھہ	۱۰۹	۸۴	۷۶	۱۶۰	״
۸۶	نصرت آرائی	مانگٹ اونچے	۱۱۰	۶۷	۵۷	۱۲۴	״
۸۷	رفعت جہاں	ہی حال	۱۱۲	۸۸	۷۹	۱۶۷	״
۸۸	امۃ السلام	״	۱۱۳	۷۱	۵۹	۱۳۰	״
۸۹	آصفہ بشریٰ	״	۱۱۴	۶۵	۵۲	۱۱۷	״

نمبر شمار	نام	مقام	رول نمبر	قرآن کریم	کلام	میزان	نتیجہ
۹۰	خالدہ پروین	ساہیوال	۱۱۵	۸۴	۴۶	۱۳۰	پاس
۹۱	عطیہ مبشرت	״	۱۱۶	۷۰	۴۲	۱۱۲	״
۹۲	سیدہ آنسہ یعقوب	״	۱۱۸	۸۵	۷۱	۱۵۶	״
۹۳	عذرا یعقوب	״	۱۱۹	۴۸	۳۶	۸۴	״
۹۴	امۃ الواسع	״	۱۲۰	۷۵	۶۹	۱۴۴	״
۹۵	امۃ الکریم	״	۱۲۱	۷۸	۵۴	۱۳۲	״
۹۶	انیسہ طیبہ	״	۱۲۲	۶۶	۷۰	۱۳۶	״
۹۷	نعمانہ متین	״	۱۲۳	۸۴	۵۴	۱۳۸	״
۹۸	امۃ الباسط	اوکاڑہ	۱۲۴	۷۲	۴۱	۱۱۳	״
۹۹	عابدہ	״	۱۲۵	۶۴	۳۳	۹۷	״
۱۰۰	نیر تسنیم	״	۱۲۶	۸۴	۴۶	۱۳۰	״
۱۰۱	عذرا یاسمین	״	۱۲۷	۸۴	۶۴	۱۴۸	״
۱۰۲	منصورہ حق	کالیہ	۱۲۸	۹۴	۷۴	۱۶۸	״
۱۰۳	امۃ السبوح	ملتان	۱۲۹	۹۴	۷۷	۱۷۱	״
۱۰۴	عابدہ خانم	״	۱۳۰	۸۴	۸۱	۱۶۵	״
۱۰۵	شاہدہ گل	״	۱۳۱	۸۱	۸۶	۱۶۷	״
۱۰۶	درشدہ ناہید	منڈی	۱۳۲	۷۰	۸۴	۱۵۴	״
۱۰۷	عذرا یاسمین	״	۱۳۳	۸۸	۵۲	۱۴۰	״
۱۰۸	شاہین اقبال	״	۱۳۵	۶۸	۵۴	۱۲۲	״
۱۰۹	شاہدہ پروین	علی پور	۱۳۶	۸۰	۵۶	۱۳۶	״
۱۱۰	صغیرہ بیگم	چک ۹۶ B-E	۱۳۷	۵۱	۸۱	۱۳۲	״
۱۱۱	فضیلت بیگم	״	۱۳۸	۷۰	۵۸	۱۲۸	״
۱۱۲	امۃ الجمیل	بوریوالہ	۱۳۹	۸۰	۵۵	۱۳۵	״
۱۱۳	امۃ الکریم	״	۱۴۰	۸۶	۹۴	۱۸۰	״
۱۱۴	ثمینہ نکہت	جہلم	۱۴۱	۹۱	۶۳	۱۵۴	״
۱۱۵	فائزہ رفعت	״	۱۴۲	۸۱	۵۲	۱۳۳	״
۱۱۶	سلمیٰ ناہید	״	۱۴۳	۷۶	۴۴	۱۲۰	״
۱۱۷	ممتاز رشید	محمودآباد جہلم	۱۴۴	۶۳	۶۲	۱۲۵	״
۱۱۸	خالدہ پروین	״	۱۴۵	۴۲	۶۸	۱۱۰	״
۱۱۹	ریحانہ کنول	״	۱۴۶	۷۴	۵۱	۱۲۵	״
۱۲۰	راشدہ پروین	״	۱۴۷	۴۷	۵۴	۱۰۱	״
۱۲۱	امۃ الحفیظ زینت	چکوال	۱۴۸	۴۰	۷۶	۱۱۶	״
۱۲۲	جمیلہ ملک	کوئٹہ	۱۵۲	۸۱	۷۷	۱۵۸	״
۱۲۳	شوکت ملک	״	۱۵۳	۶۸	۷۰	۱۳۸	״
۱۲۴	امۃ الامین	لاہور	۱۵۴	۵۵	۴۳	۹۸	״
۱۲۵	ناصرہ پروین	״	۱۵۵	۶۱	۵۱	۱۱۲	״
۱۲۶	آصفہ ربانی	״	۱۵۶	۴۰	۳۵	۷۵	״
۱۲۷	زاہدہ ملک	״	۱۵۸	۷۸	۴۹	۱۲۷	״
۱۲۸	نورین فردوس	״	۱۵۹	۴۳	۷۴	۱۱۷	״
۱۲۹	ناہید فردوس	״	۱۶۰	۴۲	۵۷	۹۹	״
۱۳۰	غزالہ تصویر	״	۱۶۱	۴۰	۶۰	۱۰۰	״
۱۳۱	عشرت رحمٰن	״	۱۶۲	۴۹	۷۹	۱۲۸	״
۱۳۲	طاہرہ بیگم	״	۱۶۳	۷۷	۶۰	۱۳۷	״
۱۳۳	زاہدہ فرخندہ	״	۱۶۴	۶۲	۵۰	۱۱۲	״
۱۳۴	ساجدہ عطیہ	״	۱۶۵	۵۹	۵۱	۱۱۰	״
۱۳۵	فرزانہ رحمٰن	״	۱۶۶	۷۴	۶۱	۱۳۵	״
۱۳۶	دردانہ رحمٰن	״	۱۶۷	۷۰	۴۷	۱۱۷	״
۱۳۷	شاہدہ ملک	״	۱۶۸	۵۲	۲۶	۷۸	״
۱۳۸	رضیہ احسن پراچہ	بھیرہ	۶۱	۸۸	۴۹	۱۳۷	״

نمبر شمار	نام	مقام	رول نمبر	قرآن مجید	کلام	میزان	نتیجہ
۱۳۹	امۃ الرحمن	لاہور	۱۶۹	۶۰	۵۲	۱۱۲	پاس
۱۴۰	مومنہ ناہید	"	۱۷۰	۸۴	۷۶	۱۶۰	"
۱۴۱	نصرت حلیمہ	کالیہ	۱۷۱	۷۰	۸۲	۱۵۲	"
۱۴۲	عطیہ سلطانہ	لاہور	۱۷۲	۸۷	۸۴	۱۷۱	"
۱۴۳	طاہرہ سعیدہ	"	۱۷۳	۷۷	۷۴	۱۵۱	"
۱۴۴	شہلا مقصود	"	۱۷۵	۶۳	۶۵	۱۲۸	"
۱۴۵	امۃ الرحمن	"	۱۷۷	۸۱	۶۶	۱۴۷	"
۱۴۶	ممتاز اختر	"	۱۷۸	۸۶	۶۳	۱۴۹	"
۱۴۷	مقصودہ نعمت	"	۱۷۹	۷۴	۶۸	۱۴۲	"
۱۴۸	نعیمہ ظفر	"	۱۸۰	۶۰	۵۵	۱۱۵	"
۱۴۹	نزہت قمر بودھی	"	۱۸۱	۷۷	۶۰	۱۳۷	"
۱۵۰	عابدہ بشارت قمر	"	۱۸۲	۴۹	۶۲	۱۱۱	"
۱۵۱	حامدہ منصورہ	"	۱۸۳	۶۸	۳۵	۱۰۳	"
۱۵۲	ریحانہ گل	"	۱۸۸	۴۲	۶۹	۱۱۱	"
۱۵۳	تبسم	"	۱۹۰	۷۴	۸۳	۱۵۷	"
۱۵۴	ثمرین کوکب	"	۱۹۱	۸۲	۵۶	۱۳۸	"
۱۵۵	انور سلطانہ	"	۱۹۲	۴۹	۷۱	۱۲۰	"
۱۵۶	عفت چوہدری	"	۱۹۳	۸۷	۶۶	۱۵۳	"
۱۵۷	بشریٰ اشرف	"	۱۹۴	۶۸	۸۱	۱۴۹	"
۱۵۸	امۃ الحی قریشی	"	۱۹۵	۸۳	۷۹	۱۶۲	"
۱۵۹	نصرت پروین	"	۱۹۶	۴۷	۳۶	۸۳	—
۱۶۰	غزالہ نازلی	"	۱۹۸	۷۶	۸۳	۱۵۹	"
۱۶۱	سلمہ اختر ملک	"	۱۹۹	۶۸	۳۸	۱۰۶	"
۱۶۲	ثمینہ منہاس	"	۲۰۰	۶۸	۶۳	۱۳۱	"
۱۶۳	امۃ المصور	راولپنڈی	۲۰۲	۴۲	۷۱	۱۰۳	"
۱۶۴	شکیلہ نکہت	واہ کینٹ	۲۰۴	۶۴	۶۳	۱۲۷	"
۱۶۵	رعنا الماس	"	۲۰۵	۵۴	۶۲	۱۱۶	"
۱۶۶	امۃ الجمیل	ظفروال	۲۰۶	۶۳	۶۱	۱۲۴	"
۱۶۷	مبشرہ تسنیم	بدوملہی	۲۰۷	۵۲	۶۷	۱۱۹	"
۱۶۸	امۃ الجمیل	ڈسکہ	۲۰۸	۴۰	۵۴	۹۴	"
۱۶۹	کوثر سلطانہ	"	۲۰۹	۸۰	۶۸	۱۴۸	"
۱۷۰	بشریٰ عارف	گھٹیالیاں	۲۱۰	۶۵	۶۱	۱۲۶	"
۱۷۱	مریم صدیقہ	کھاریاں	۲۱۱	۵۹	۳۶	۹۵	"
۱۷۲	آنسہ ناہید	"	۲۱۲	۶۴	۳۸	۱۰۲	"
۱۷۳	بشریٰ نسرین	چونڈہ	۲۱۳	۹۲	۷۴	۱۶۶	"
۱۷۴	فہمیدہ اختر	ٹھٹھیال	۲۱۶	۴۵	۳۵	۸۰	"
۱۷۵	رشیدہ بیگم	"	۲۱۷	۴۰	۳۴	۷۴	"
۱۷۶	بشیراں نواب	"	۲۱۸	۴۰	۳۹	۷۹	"
۱۷۷	صالحہ الطاف	پشاور	۲۱۹	۷۴	۶۴	۱۳۸	"
۱۷۸	مبارکہ الطاف	"	۲۲۰	۶۳	۶۰	۱۲۳	"
۱۷۹	امۃ اللہ الطاف	"	۲۲۱	۶۸	۸۳	۱۵۱	"
۱۸۰	نجم النساء	"	۲۲۲	۶۴	۵۷	۱۲۱	"
۱۸۱	امۃ الرشید قمر	مردان	۲۲۳	۸۲	۶۸	۱۵۰	"
۱۸۲	شاہدہ حبیب افغانی	"	۲۲۴	۴۱	۴۱	۸۲	"
۱۸۳	امۃ الحفیظ شاہدہ	"	۲۲۵	۷۵	۷۳	۱۴۸	"
۱۸۴	نعیمہ شاکرہ	اوچ شریف	۲۲۷	۵۴	۴۸	۱۰۲	"
۱۸۵	کلثوم بشریٰ	"	۲۲۸	۵۵	۶۳	۱۱۸	"
۱۸۶	شمس النساء	بہاولنگر	۲۲۹	۵۸	۶۵	۱۲۳	"
۱۸۷	عارفہ مبشرہ	شیخوپورہ	۲۳۱	۵۴	۵۳	۱۰۷	"

نمبر شمار	نام	مقام	رول نمبر	قرآن مجید	کلام	میزان	نتیجہ
۱۸۸	بشریٰ صادقہ	شیخوپورہ	۲۳۲	۵۳	۵۷	۱۱۰	پاس
۱۸۹	مبارکہ تنویر	"	۲۳۳	۴۸	۴۷	۹۵	"
۱۹۰	شبانہ کوثر ناہید	"	۲۳۴	۵۳	۵۰	۱۰۳	"
۱۹۱	عذرا ناہید	"	۲۳۵	۶۲	۴۱	۱۰۳	"
۱۹۲	امۃ الرشید	چوہڑکانہ	۲۳۸	۵۳	۵۳	۱۰۶	"
۱۹۳	سعیدہ جبین	"	۲۳۹	۸۰	۷۷	۱۵۷	"
۱۹۴	نسیم افزاء	"	۲۴۰	۴۱	۵۱	۹۲	"
۱۹۵	صدیقہ بیگم	"	۲۴۱	۵۲	۴۵	۹۷	"
۱۹۶	صفیہ بیگم	"	۲۴۲	۵۶	۶۰	۱۱۶	"
۱۹۷	زرینہ شوکت	داررٹن	۲۴۳	۷۲	۵۸	۱۳۰	"
۱۹۸	رضیہ بیگم	"	۲۴۴	۴۰	۱۶	۵۶	قرآن میں پاس
۱۹۹	مجیدہ بیگم	"	۲۴۵	۴۶	۲۶	۷۲	"
۲۰۰	شائستہ کوثر	سانگلہ ہل	۲۴۹	۴۰	۲۲	۶۲	"
۲۰۱	شمیم اختر ریحانی	ننکانہ صاحب	۲۵۰	۴۰	۲۱	۶۱	"
۲۰۲	امۃ المجیب ریحانی	"	۲۵۱	۴۰	۲۴	۶۴	"
۲۰۳	طاہرہ طلعت	کوٹ رحمت خان	۲۵۲	۷۰	۶۱	۱۳۱	پاس
۲۰۴	صفیہ بیگم چوہدری	چک ۱۷ بی	۲۵۳	۴۵	۶۱	۱۰۶	"
۲۰۵	رضیہ سلطانہ	جڑانوالہ	۲۵۴	۶۴	۴۵	۱۰۹	"
۲۰۶	بشریٰ عطاء اللہ	"	۲۵۵	۴۶	۵۳	۹۹	"
۲۰۷	امۃ القیوم	ملتان	۲۵۷	۸۳	۸۶	۱۶۹	"
۲۰۸	صبیحہ کرامت	اعوپ	۲۵۹	۵۷	۵۴	۱۱۱	"
۲۰۹	شمیم قریشی	ھڈال	۲۶۰	۷۸	۸۰	۱۵۸	"
۲۱۰	شمشاد اختر	کراچی	۲۶۱	۵۲	۴۶	۹۸	"
۲۱۱	حلیمہ رشید	"	۲۶۲	۶۰	۵۸	۱۱۸	"
۲۱۲	نصرت سلطانہ	"	۲۶۳	۵۴	۳۲	۸۶	"
۲۱۳	ذکیہ	"	۲۶۶	۶۶	۴۷	۱۱۳	"
۲۱۴	مسز رضیہ وسیم	"	۲۶۷	۶۷	۵۸	۱۲۵	"
۲۱۵	امۃ الکرام	"	۲۶۸	۷۰	۵۷	۱۲۷	"
۲۱۶	ساجدہ اختر	لاشنی سندھ	۲۶۹	۴۶	۴۹	۹۵	"
۲۱۷	امۃ الواسع حلّی	ربوہ	۲۷۰	۸۰	۶۹	۱۴۹	"
۲۱۸	امۃ الباسط	"	۲۷۱	۷۰	۶۷	۱۳۷	"
۲۱۹	امۃ النصیر	"	۲۷۶	۵۷	۳۹	۹۶	"
۲۲۰	صبیحہ کوثر ملک	"	۲۷۷	۸۸	۷۲	۱۶۰	"
۲۲۱	امۃ المجیب	"	۲۷۸	۷۶	۷۱	۱۴۷	"
۲۲۲	روبینہ یاسمین	"	۲۷۹	۷۸	۴۵	۱۲۳	"
۲۲۳	نجمہ پروین	"	۲۸۲	۴۹	۶۰	۱۰۹	"
۲۲۴	طاہرہ باجوہ	"	۲۸۷	۷۰	۶۵	۱۳۵	"
۲۲۵	آصفہ ظفر	"	۲۸۸	۴۸	۴۷	۹۵	"
۲۲۶	امۃ الباسط صبا	"	۲۸۹	۵۵	۵۶	۱۱۱	"
۲۲۷	امۃ النصیر شیریں	"	۲۹۰	۵۶	۶۶	۱۲۲	"
۲۲۸	امۃ الرحمن احمد	"	۲۹۱	۸۹	۷۸	۱۶۷	"
۲۲۹	امۃ القیوم	"	۲۹۲	۶۴	۵۶	۱۲۰	"
۲۳۰	امۃ الحی	"	۲۹۳	۴۴	۵۸	۱۰۲	"
۲۳۱	بشریٰ بیگم	"	۲۹۷	۵۲	۴۱	۹۳	"
۲۳۲	طاہرہ ملک	"	۲۹۹	۶۲	۶۶	۱۲۸	"
۲۳۳	صادقہ طاہرہ	"	۳۰۰	۴۶	۴۲	۸۸	"
۲۳۴	راشدہ ماہرہ	"	۳۰۱	۶۴	۳۳	۹۷	"
۲۳۵	روبی چوہدری	"	۳۰۲	۴۸	۳۴	۸۲	"
۲۳۶	مبارکہ انجم	"	۳۰۶	۴۰	۵۷	۹۷	"

نمبر شمار	نام	مقام	رول نمبر	قرآن مجید	کلام	میزان	نتیجہ
۲۳۷	امۃ الشکور احمد	ربوہ	۳۰۷	۷۰	۴۹	۱۱۹	پاس
۲۳۸	امۃ العزیز	〃	۳۰۸	۴۰	۶۶	۱۰۶	〃
۲۳۹	تسنیم کوثر	〃	۳۱۱	۵۶	۳۴	۹۰	〃
۲۴۰	بشریٰ صدیقہ	〃	۳۱۵	۴۰	۴۲	۸۲	〃
۲۴۱	ساجدہ اسمٰعیل	〃	۳۱۸	۸۹	۷۵	۱۶۴	〃
۲۴۲	ماجدہ اسمٰعیل	〃	۳۱۹	۷۵	۶۶	۱۴۱	〃
۲۴۳	حمیدہ بشیر	〃	۳۲۲	۸۷	۷۴	۱۶۱	〃
۲۴۴	شوکت پروین	〃	۳۲۳	۵۶	۶۳	۱۱۹	〃
۲۴۵	کرامت پروین	〃	۳۲۴	۷۵	۷۱	۱۴۶	〃
۲۴۶	عذرا ظریفہ	〃	۳۲۵	۵۸	۵۱	۱۰۹	〃
۲۴۷	فریدہ انجم	〃	۳۲۶	۵۳	۴۲	۹۵	〃
۲۴۸	طیبہ تنویر	〃	۳۲۷	۷۹	۴۴	۱۲۳	〃
۲۴۹	امۃ العزیز	〃	۳۲۸	۷۲	۶۹	۱۴۱	〃
۲۵۰	صفیہ عزیز	〃	۳۲۹	۹۳	۸۵	۱۷۸	〃
۲۵۱	طیبہ بشریٰ	〃	۳۳۰	۹۱	۸۱	۱۷۲	〃
۲۵۲	امۃ العلیم بھٹی	〃	۳۳۱	۴۰	۴۸	۸۸	〃
۲۵۳	شمیم کوثر	〃	۳۳۳	۸۳	۹۶	۱۷۹	〃
۲۵۴	نعیم خالدہ	〃	۳۳۴	۵۴	۵۱	۱۰۵	〃
۲۵۵	پروین اختر	〃	۳۳۵	۴۰	۳۳	۷۳	〃
۲۵۶	ساجدہ فرحت	〃	۳۳۸	۵۸	۷۶	۱۳۴	〃
۲۵۷	آمنہ مجید	〃	۳۳۹	۷۶	۵۸	۱۳۴	〃
۲۵۸	شاہدہ قدسیہ	〃	۳۴۰	۴۳	۳۶	۷۹	〃
۲۵۹	امۃ السلام رفعت	〃	۳۴۲	۹۰	۸۱	۱۷۱	〃
۲۶۰	نصرت جہاں	〃	۳۴۳	۸۱	۶۲	۱۴۳	〃
۲۶۱	مبارکہ نظام	〃	۳۴۴	۵۸	۵۵	۱۱۳	〃
۲۶۲	شاہدہ بشریٰ	〃	۳۴۶	۶۵	۵۰	۱۱۵	〃
۲۶۳	طاہرہ صدیقہ	〃	۳۴۷	۷۸	۷۷	۱۵۵	〃
۲۶۴	قمر النساء	〃	۳۴۸	۴۵	۵۴	۹۹	〃
۲۶۵	بشریٰ شاہدہ	〃	۳۴۹	۷۴	۹۰	۱۶۴	〃
۲۶۶	بشیرہ شگفتہ قمر	〃	۳۵۰	۷۸	۷۰	۱۴۸	〃
۲۶۷	مبارکہ فردوس	〃	۳۵۲	۶۷	۵۶	۱۲۳	〃
۲۶۸	امۃ المومن مرزا	〃	۳۵۳	۸۸	۸۰	۱۶۸	〃
۲۶۹	ناصرہ بشریٰ	〃	۳۵۴	۶۶	۸۳	۱۴۹	〃
۲۷۰	نسیم خانم	〃	۳۵۵	۹۰	۸۹	۱۷۹	〃
۲۷۱	نسیمہ مرزا	〃	۳۵۶	۷۰	۵۴	۱۲۴	〃
۲۷۲	عقیلہ شمس	〃	۳۵۷	۷۹	۶۲	۱۴۱	〃
۲۷۳	رضیہ پروین	〃	۳۵۸	۶۴	۵۸	۱۲۲	〃
۲۷۴	امۃ الحی فضیلت	〃	۳۵۹	۹۳	۷۱	۱۶۴	〃
۲۷۵	امۃ المومن	〃	۳۶۰	۸۳	۸۴	۱۶۷	〃
۲۷۶	نفیسہ ریحانہ	〃	۳۶۱	۶۸	۵۱	۱۱۹	〃
۲۷۷	ثمینہ خانم بشریٰ	〃	۳۶۴	۴۰	۳۷	۷۷	〃
۲۷۸	گلشاد اختر بٹ	〃	۳۷۰	۶۵	۵۲	۱۱۷	〃
۲۷۹	نعیمہ ثروت چغتائی	〃	۳۷۱	۶۹	۵۹	۱۲۸	〃
۲۸۰	نسیم اختر	〃	۳۷۲	۶۵	۵۶	۱۲۱	〃
۲۸۱	عفت نصیر	〃	۳۷۳	۷۰	۵۵	۱۲۵	〃
۲۸۲	سلیمہ طاہرہ	〃	۳۷۴	۵۸	۷۴	۱۳۲	〃
۲۸۳	امۃ المجید	〃	۳۷۵	۷۵	۴۶	۱۲۱	〃
۲۸۴	نفیسہ نسیم	〃	۳۷۶	۹۵	۷۳	۱۶۸	قرآن میں دوم
۲۸۵	امۃ الحفیظ زیدی	〃	۳۷۷	۹۰	۹۲	۱۸۲	میزان میں سوم
۲۸۶	امۃ العزیز زیدی	ربوہ	۳۷۸	۷۳	۸۳	۱۵۶	پاس
۲۸۷	صالحہ یوسف	〃	۳۷۹	۸۴	۷۳	۱۵۷	〃
۲۸۸	فضیلت نذیر	〃	۳۸۰	۶۱	۷۵	۱۳۶	〃
۲۸۹	منصورہ ملک	〃	۳۸۱	۸۷	۶۲	۱۴۹	〃
۲۹۰	امۃ الباسط	〃	۳۸۲	۸۳	۷۰	۱۵۳	〃
۲۹۱	بشریٰ تنویر	〃	۳۸۳	۵۵	۴۵	۱۰۰	〃
۲۹۲	عابدہ سلام	〃	۳۸۴	۷۵	۵۷	۱۳۲	〃
۲۹۳	راشدہ سلام	〃	۳۸۵	۴۷	۶۲	۱۰۹	〃
۲۹۴	حاذقہ سلام	〃	۳۸۶	۶۴	۵۲	۱۱۶	〃
۲۹۵	نصرت خورشید	〃	۳۸۷	۹۲	۸۶	۱۷۸	〃
۲۹۶	راشدہ غنی	〃	۳۸۸	۷۸	۶۲	۱۴۰	〃
۲۹۷	امۃ الحمید محمود	〃	۳۸۹	۷۱	۳۹	۱۱۰	〃
۲۹۸	امۃ الرشید	〃	۳۹۰	۸۵	۶۶	۱۵۱	〃
۲۹۹	بشریٰ مجید بٹ	〃	۳۹۱	۷۴	۴۲	۱۱۶	〃
۳۰۰	امۃ النصیر بشریٰ	〃	۳۹۲	۷۷	۴۸	۱۲۵	〃
۳۰۱	راشدہ ورک	〃	۳۹۴	۴۹	۴۲	۹۱	〃
۳۰۲	شاہدہ ورک	〃	۳۹۶	۷۴	۶۸	۱۴۲	〃
۳۰۳	امۃ النصیر	〃	۳۹۷	۴۰	۳۹	۷۹	〃
۳۰۴	شاہدہ بشیر	〃	۳۹۸	۸۰	۷۸	۱۵۸	〃
۳۰۵	امۃ الآخر	〃	۳۹۹	۶۰	۵۸	۱۱۸	〃
۳۰۶	نبیلہ شاہین	〃	۴۰۰	۶۰	۴۹	۱۰۹	〃
۳۰۷	امۃ الکریم	〃	۴۰۲	۸۸	۷۰	۱۵۸	〃
۳۰۸	امۃ الحی	〃	۴۰۳	۶۹	۵۰	۱۱۹	〃
۳۰۹	کوثر حبیب	〃	۴۰۴	۵۸	۳۳	۹۱	〃
۳۱۰	راشدہ نسرین	〃	۴۰۵	۵۰	۳۳	۸۳	〃
۳۱۱	امۃ العزیز شاہدہ	〃	۴۰۷	۵۵	۳۳	۸۸	〃
۳۱۲	نصرت مبارکہ	〃	۴۰۸	۵۱	۵۰	۱۰۱	〃
۳۱۳	یاسمین شمس	〃	۴۱۱	۸۹	۶۹	۱۵۸	〃
۳۱۴	امینہ احمدی	〃	۴۱۹	۷۸	۵۰	۱۲۸	〃
۳۱۵	بشریٰ محمود	〃	۴۲۰	۶۴	۳۵	۹۹	〃
۳۱۶	حاذقہ شاہین	〃	۴۲۱	۷۵	۴۵	۱۲۰	〃
۳۱۷	ساجدہ نصرت	〃	۴۲۲	۴۸	۳۳	۸۱	〃
۳۱۸	خالدہ پروین	〃	۴۲۳	۴۵	۲۰	۶۵	قرآن میں پاس
۳۱۹	امۃ الشافی	〃	۴۲۶	۴۵	۴۸	۹۳	پاس
۳۲۰	رفعت آرا	〃	۴۲۷	۷۶	۳۷	۱۱۳	〃
۳۲۱	نعیمہ فرحت	〃	۴۲۸	۸۲	۳۳	۱۱۰	〃
۳۲۲	امۃ الباری	〃	۴۳۳	۶۵	۷۲	۱۳۷	〃
۳۲۳	ریحانہ شاہین	〃	۴۳۵	۸۸	۶۵	۱۵۳	〃
۳۲۴	عفت یاسمین	〃	۴۳۷	۶۹	۵۱	۱۲۰	〃
۳۲۵	طاہرہ حمید	〃	۴۳۹	۹۶	۹۱	۱۸۷	اوّل
۳۲۶	طاہرہ باجوہ	〃	۴۴۱	۴۵	۴۶	۹۱	پاس
۳۲۷	امۃ الحکیم نصرت	〃	۴۴۳	۶۱	۵۹	۱۲۰	〃
۳۲۸	امۃ الرشید سیال	〃	۴۴۴	۷۵	۷۵	۱۵۰	〃
۳۲۹	رضیہ سلطانہ	〃	۴۴۵	۵۲	۴۸	۱۰۰	〃
۳۳۰	عفیفہ انجم	〃	۴۴۷	۹۲	۶۵	۱۵۷	〃
۳۳۱	بشریٰ لطیف	〃	۴۴۸	۶۷	۶۲	۱۲۹	〃
۳۳۲	عظمت شاہین	〃	۴۴۹	۸۶	۴۸	۱۳۴	〃
۳۳۳	ناصرہ پروین	〃	۴۵۰	۴۴	۳۹	۸۳	〃
۳۳۴	مسرت جہاں	〃	۴۵۲	۷۶	۹۱	۱۶۷	〃

۱۳ مارچ حصہ ۱۹ ستمبر ۷۳ء

نمبر شمار	نام	مقام	رول نمبر	قرآن مجید	کلام	میزان	نتیجہ
۳۳۵	امۃ الباسط عنبر	ربوہ	۴۵۵	۹۶	۹۱	۱۸۷	پاس اوّل
۳۳۶	مریم صدیقہ	"	۴۵۶	۷۴	۶۱	۱۳۵	"
۳۳۷	خالدہ پروین	"	۴۵۷	۴۰	۴۸	۸۸	"
۳۳۸	جمیلہ بشیر	"	۴۵۸	۸۹	۵۳	۱۴۲	"
۳۳۹	سلمیٰ فردوس	"	۴۶۰	۸۶	۴۸	۱۳۴	"
۳۴۰	زبیدہ بشیر	"	۴۶۲	۹۲	۸۱	۱۷۳	"
۳۴۱	عطیہ بشریٰ	"	۴۶۴	۶۰	۶۳	۱۲۳	"
۳۴۲	امۃ التوحید ملک	"	۴۶۵	۷۹	۸۱	۱۶۰	"
۳۴۳	امۃ الرشید	"	۴۶۶	۷۴	۸۱	۱۵۵	"
۳۴۴	قدسیہ ناہید ملک	"	۴۶۷	۶۵	۵۰	۱۱۵	"
۳۴۵	فوزیہ بشیر	"	۴۶۸	۶۴	۸۶	۱۵۰	"
۳۴۶	نعیمہ سعید	"	۴۷۰	۸۱	۵۰	۱۳۱	"
۳۴۷	وسیمہ سعید	"	۴۷۱	۴۰	۷۰	۱۱۰	"
۳۴۸	خالدہ بشیر	"	۴۷۲	۴۶	۴۵	۹۱	"
۳۴۹	امۃ الحی	"	۴۷۳	۴۵	۴۰	۸۵	"
۳۵۰	امینہ شاہدہ	"	۴۷۴	۴۳	۴۴	۸۷	"
۳۵۱	مخزن صبیحہ	"	۴۷۵	۴۰	۲۶	۶۶	قرآن میں فیل
۳۵۲	مبشرہ سعید	"	۴۷۶	۴۰	۴۴	۸۴	پاس
۳۵۳	امۃ الحفیظ	"	۴۷۷	۶۱	۵۱	۱۱۲	"
۳۵۴	سمیرہ ناہید	"	۴۷۹	۶۴	۵۵	۱۱۹	"
۳۵۵	سعیدہ انجم	"	۴۸۱	۶۶	۵۰	۱۱۶	"
۳۵۶	خالدہ پروین ناز	"	۴۸۲	۶۸	۶۴	۱۳۲	"
۳۵۷	امۃ النصیر نعیمہ	"	۴۸۳	۷۳	۳۷	۱۱۰	"
۳۵۸	ریحانہ فردوس	"	۴۸۴	۴۰	۳۳	۷۳	"
۳۵۹	امۃ المجیب	"	۴۸۵	۴۱	۳۶	۷۷	"
۳۶۰	حلیمہ بشریٰ	"	۴۸۷	۷۱	۴۵	۱۱۶	"
۳۶۱	راشدہ شہناز	"	۴۸۸	۴۰	۴۶	۸۶	"
۳۶۲	عابدہ شاہین ناز	"	۴۹۱	۶۸	۵۳	۱۲۱	"
۳۶۳	امۃ الشکور	"	۴۹۲	۷۳	۵۷	۱۳۰	"
۳۶۴	اسماء بیگم	"	۴۹۳	۴۷	۳۳	۸۰	"
۳۶۵	خدیجۃ الکبریٰ	"	۴۹۴	۶۵	۴۴	۱۰۹	"
۳۶۶	منصورہ حق	"	۴۹۵	۸۳	۶۳	۱۴۶	"
۳۶۷	عطیہ قیوم	"	۴۹۶	۸۱	۳۳	۱۱۴	"
۳۶۸	فاطمہ بیگم	"	۴۹۷	۸۸	۶۹	۱۵۷	"
۳۶۹	طیبہ بیگم	"	۴۹۸	۹۳	۶۴	۱۵۷	"
۳۷۰	آنسہ یعقوب	"	۴۹۹	۸۱	۳۳	۱۱۴	"
۳۷۱	ناصرہ یعقوب	"	۵۰۰	۶۵	۳۳	۹۸	"
۳۷۲	مدیحہ نصرت	"	۵۰۱	۸۵	۷۰	۱۵۵	"
۳۷۳	صبیحہ مرزا	"	۵۰۲	۸۷	۵۶	۱۴۳	"
۳۷۴	امۃ الرقیب	"	۵۰۵	۷۷	۷۸	۱۵۵	"
۳۷۵	امۃ العاصی	"	۵۰۶	۹۲	۷۷	۱۶۹	"
۳۷۶	امۃ النصیر	"	۵۰۷	۹۱	۷۱	۱۶۲	"
۳۷۷	امۃ الباسط	"	۵۰۸	۸۳	۷۰	۱۵۳	"
۳۷۸	امۃ الرشید	"	۵۰۹	۷۲	۶۴	۱۳۶	"
۳۷۹	بشریٰ ناہید	"	۵۱۰	۸۷	۸۱	۱۶۸	"
۳۸۰	عائشہ صدیقہ	"	۵۱۱	۸۶	۵۱	۱۳۷	"
۳۸۱	شاہدہ خان	"	۵۱۳	۸۴	۷۰	۱۵۴	"
۳۸۲	زبیدہ بشیر	"	۵۱۴	۸۶	۵۳	۱۳۹	"
۳۸۴	رحمت بی بی	"	۵۱۵	۵۲	۳۳	۸۵	"

رول نمبر	نام	مقام	رول نمبر	قرآن مجید	کلام	میزان	نتیجہ
۳۸۵	امۃ النصیر	ربوہ	۵۱۶	۷۹	۴۶	۱۲۵	پاس
۳۸۶	بشریٰ	"	۵۱۷	۶۰	۵۹	۱۱۹	"
۳۸۷	جمیلہ امیر احمد	"	۵۱۸	۸۳	۶۳	۱۴۶	"
۳۸۸	صادقہ پروین	"	۵۱۹	۹۶	۹۱	۱۸۷	اوّل
۳۸۹	امۃ الرؤف	"	۵۲۲	۸۹	۶۶	۱۵۵	پاس
۳۹۰	ناصرہ فوزیہ	"	۵۲۳	۶۵	۵۶	۱۲۱	"
۳۹۱	عائشہ صدیقہ	"	۵۲۴	۵۲	۴۵	۹۷	"
۳۹۲	امۃ الرفیق صدیق	"	۵۲۵	۹۰	۸۲	۱۷۲	"
۳۹۳	پروین بشریٰ عابدہ	"	۵۲۶	۸۲	۶۶	۱۴۸	"
۳۹۴	امۃ المتین	"	۵۲۸	۷۸	۴۷	۱۲۵	"
۳۹۵	امۃ الجمیل	"	۵۲۹	۶۹	۳۶	۱۰۵	"
۳۹۶	مریم صدیقہ	"	۵۳۰	۸۱	۶۳	۱۴۴	"
۳۹۷	نصرت پروین	"	۵۳۷	۷۸	۶۲	۱۴۰	"
۳۹۸	امۃ الباسط	"	۵۳۹	۴۰	۵۰	۹۰	"
۳۹۹	زاہدہ شمیم	"	۵۴۱	۴۰	۴۹	۸۹	"
۴۰۰	سعیدہ مظفر	"	۵۴۵	۷۷	۶۴	۱۴۱	"
۴۰۱	امۃ الجمیل	"	۵۴۶	۴۸	۳۳	۸۱	"
۴۰۲	امۃ الرشید	"	۵۴۷	۸۷	۷۷	۱۶۴	"
۴۰۳	شاہدہ نسرین	"	۵۴۸	۷۰	۶۲	۱۳۲	"
۴۰۴	شفقت جلیل	"	۵۵۰	۵۴	۳۳	۸۷	"
۴۰۵	بشریٰ پروین	"	۵۵۷	۶۸	۶۸	۱۳۶	"
۴۰۶	حمیدہ شاہدہ	"	۵۵۸	۸۵	۵۵	۱۴۰	"
۴۰۷	نصیرہ خانم	"	۵۶۱	۷۰	۷۴	۱۴۴	"
۴۰۸	رقیہ پروین	"	۵۶۲	۷۳	۵۱	۱۲۴	"
۴۰۹	امۃ الشکور	"	۵۶۴	۶۹	۶۰	۱۲۹	"
۴۱۰	امۃ النصیر	"	۵۶۵	۵۲	۳۸	۹۰	"
۴۱۱	ریحانہ شاہین	"	۵۷۰	۴۰	۳۶	۷۶	"
۴۱۲	بدر النساء	"	۵۷۱	۶۷	۳۳	۱۰۰	"
۴۱۳	عذرا غلام نبی	"	۵۷۲	۶۶	۵۱	۱۱۷	"
۴۱۴	امۃ السمیع فرحت	"	۵۷۳	۹۱	۶۱	۱۵۲	"
۴۱۵	خالدہ رقیہ	"	۵۷۵	۷۵	۷۸	۱۵۳	"
۴۱۶	ناصرہ	"	۵۷۶	۹۲	۶۵	۱۵۷	"
۴۱۷	مقصودہ شہناز بھٹی	"	۵۷۷	۴۰	۳۳	۷۳	"
۴۱۸	صفیہ بیگم	"	۵۷۹	۸۰	۴۶	۱۲۶	"
۴۱۹	امۃ السمیع راشدہ	"	۵۸۱	۸۶	۶۰	۱۴۶	"
۴۲۰	امۃ الرفیق طاہرہ	"	۵۸۲	۹۳	۸۵	۱۷۸	"
۴۲۱	خالدہ قریشی	"	۵۸۳	۵۹	۵۶	۱۱۵	"
۴۲۲	امۃ الماجد	"	۵۸۴	۷۹	۶۸	۱۴۷	"
۴۲۳	امۃ السلام	"	۵۸۵	۷۱	۳۳	۱۰۴	"
۴۲۴	امۃ الکافی	"	۵۸۶	۵۰	۳۵	۸۵	"
۴۲۵	عائشہ پروین	"	۵۸۷	۶۹	۴۵	۱۱۴	"
۴۲۶	بدر النساء	"	۵۹۰	۷۴	۶۳	۱۳۷	"
۴۲۷	وقار النساء	"	۵۹۱	۸۶	۷۷	۱۶۳	"
۴۲۸	نعیمہ مرزا	"	۵۹۳	۸۱	۶۸	۱۴۹	"
۴۲۹	ناصرہ فوزیہ	"	۵۹۴	۶۹	۵۱	۱۲۰	"
۴۳۰	نصیرہ ضیاء	"	۵۹۶	۶۶	۳۹	۱۰۵	"
۴۳۱	خالدہ عطاء اللہ	"	۵۹۷	۵۰	۳۷	۸۷	"
۴۳۲	بشریٰ عنبر	"	۵۹۸	۸۱	۵۲	۱۳۳	"
۴۳۳	ناصرہ رحیم	"	۶۰۳	۴۸	۵۶	۱۰۴	"
۴۳۴	نادرہ شیخ	"	۶۰۷	۶۱	۶۲	۱۲۳	"
۴۳۵	ناصرہ		۶۰۸	۷۷	۷۵	۱۵۲	"

حضور ایدہ اللہ کے سفر یورپ کے اہم کوائف بقیہ صفحہ اوّل

ہم کوشش یہ کر رہے ہیں کہ اُن ظاہری مساجد کے ساتھ ساتھ مشن ہاؤسز اور تبلیغی مراکز قائم کریں ہم ایک چھوٹی سی غریب جماعت ہیں آہستہ آہستہ ہم اپنا کام کر رہے ہیں سوئٹزرلینڈ جرمنی اور یورپ کے دیگر ممالک میں جب بھی ہم ضرورت محسوس کریں گے مشن کھولیں گے ہمیں مشنریوں کی کمی نہیں حسب ضرورت ہم ایک ہزار یا زائد مبلغ بھی بھجوا سکتے ہیں۔

ہماری جماعت کی قوت خرید

سوال: اگر آپ غریب جماعت ہیں تو آپ نے ایسی عمدہ اور خوبصورت مسجد کیسے بنالی ہے؟

جواب: فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے روپے کی قوت خرید اوروں سے بدرجہا زیادہ ہے۔ اس کے بعد حضور نے ربوہ اور قادیان میں تعمیر شدہ عمارات کے فی مربع فٹ خرچ کا اندازہ تفصیل سے بیان فرمایا نامہ نگار اس پر حیران ہوئے تو آپ نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور یہ بات آپ کی سمجھ میں آسانی سے نہیں آ سکتی۔ حضور نے اس ضمن میں افریقہ میں قائم کئے جانے والے سکولوں اور ہسپتالوں کے خرچ کا اندازہ بیان فرمایا کہ اتنی تھوڑی اور حقیر رقم میں اللہ تعالیٰ کتنی برکت رکھ دی۔

سوال: یہ خرچ کون برداشت کرتا ہے

فرمایا: ہماری جماعت یہ خرچ برداشت کرتی ہے۔ اراکین اپنی آمدنی کا ۱/۱۶ حصہ بطور چندہ ادا کرتے ہیں اس کے علاوہ طوعی چندے ہیں۔ میں نے افریقہ میں سکول اور طبی مراکز کھولنے کی تحریک کی تھی۔ صرف انگلستان کی جماعت نے پچاس ہزار پاؤنڈ بطور چندہ پیش کر دیئے دو سال کے قلیل عرصے میں ہم نے سولہ نئے ہسپتال اور قریباً اتنے ہی سکول کھول دیئے ہیں۔ ہسپتالوں کی نئی شاندار عمارتیں بن چکی ہیں یا بن رہی ہیں اور بینک میں کم و بیش اتنا ہی روپیہ موجود ہے فرمایا یہ بات آسانی سے سمجھ میں نہیں آ سکتی۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔

ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ مغربی افریقہ کے اس سارے پروگرام پر پاکستان سے ہم نے کوئی رقم خرچ نہیں کی باہر کی جماعتوں نے یہ بوجھ برداشت کیا۔ ہمارا مطمح نظر خدمت خلق ہے نہ کہ روپیہ کمانا۔ حضرت مہدی علیہ السلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند ہیں۔ جو آپ کی پیشگوئیوں کے مطابق مبعوث ہوئے۔ اس زمانے میں اور بھی مسلمان ہیں لیکن یہی جماعت ہے جو تبلیغ اسلام اور اشاعت قرآن کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہے۔ ہماری مساعی کے نتائج ہماری کوششوں کے مقابلے میں بدرجہا زیادہ اور بلند ہیں درحقیقت ہماری کامیابی کا منبع ہماری کوشش نہیں بلکہ اس کا منبع اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کا فضل ہے

سوال: سوئٹزرلینڈ میں کتنے احمدی مسلمان ہیں؟

اس پر مکرم امام مشتاق احمد صاحب باجوہ نے عرض کیا کہ جب سے وہ سوئٹزرلینڈ میں بحیثیت انچارج مشن زیورک آئے ہیں ۲۸۵ کس ان کے ذریعہ مشرف بہ اسلام ہوئے ہیں۔

اسلامی انقلاب شروع ہو چکا ہے

فرمایا۔ اسلامی انقلاب شروع ہو چکا ہے اگرچہ وہ ابھی اس بچے کی طرح ہے جو ابھی پنگوڑے میں ہو۔ لیکن انقلاب یقیناً شروع ہو چکا ہے اور اپنے ارتقائی مدارج طے کر رہا ہے دوسرے انقلابات کی طرح یہ انسانوں کا پیدا کردہ انقلاب نہیں اس کی داغ بیل اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے ہمیں یقین ہے کہ یہ آسمانی انقلاب ایک سو سال کے اندر اندر اپنی بلندی کو چھولے گا۔ اس انقلاب کے نتیجے میں ہر فرد کو اس کی صلاحیتیں بروئے کار لانے کا موقع دیا جائے گا۔

پاکستان کے سیلاب زدگان کی مدد کرنے کی اپیل

سوال: آپ کے پاکستانی حکومت کے ساتھ کیسے تعلقات ہیں؟

جواب: فرمایا بہت اچھے ہیں۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ ہر مسلمان کو اپنے ملک کا وفادار شہری بن کر رہنا چاہیئے۔ ہم ایک مذہبی جماعت ہیں کسی سیاسی جماعت کے آلہ کار نہیں بن سکتے۔ پاکستان میں آنے والے حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں اس کا بے حد صدمہ ہے میں چاہتا ہوں کہ سوئس اور جرمن لوگ بھی بحیثیت انسان اپنے پاکستانی بھائیوں کی اس عظیم ابتلاء کے موقع پر امداد کریں۔ کیونکہ سوال جرمن یا سوئس کا نہیں بلکہ انسانیت کا ہے ہمارا اپنا مقصد بھی بنی نوع انسان کی خدمت ہے کسی شخص کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ کسی دوسرے شخص سے نفرت کرے

کانفرنس کے دوران بہت کرید کرید کر سوالات کئے گئے ایک خاتون جو کھانے کے دوران بار بار اس ارادے کا اظہار کر رہی تھی کہ وہ سوالوں کی بوچھاڑ کر دیں گی سوائے ایک مذہبی سوال کے خاموش تماشائی کی طرح ادب سے بیٹھی رہیں۔ حضور نامہ نگاروں اور فوٹوگرافروں کے رخصت ہونے کے بعد بھی کافی دیر تک احباب میں تشریف فرما رہے اور نماز عشاء کے بعد مہمان خانہ آرام کے لئے تشریف لے گئے حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ بھی بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں الحمد للہ۔ حضور نے تمام جماعت کے نام السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کی دعا بھجوائی ہے اور دعاؤں کی تاکید فرماتے ہیں ☆

نمبر شمار	نام	مقام	رولنمبر	قرآن مجید	کلام	میزان	نتیجہ
۴۳۶	فاخرہ	ربوہ	۶۰۹	۸۳	۷۲	۱۵۵	پاس
۴۳۷	ثمینہ الماس چوہدری	"	۶۱۱	۸۴	۸۸	۱۷۲	"
۴۳۸	افتخار النساء	"	۶۱۲	۷۶	۴۹	۱۲۵	"
۴۳۹	ریاض بیگم	"	۶۱۳	۷۰	۶۳	۱۳۶	"
۴۴۰	کلثوم اختر مرزا	"	۶۱۶	۵۶	۵۳	۱۰۹	"
۴۴۱	مبارکہ خان	"	۶۱۸	۷۲	۷۹	۱۵۱	"
۴۴۲	نور جہاں	"	۶۱۹	۴۶	۵۳	۹۹	"
۴۴۳	امۃ الحفیظ	"	۶۲۰	۵۵	۵۱	۱۰۶	"
۴۴۴	امۃ السمیع	"	۶۲۱	۷۳	۶۷	۱۴۰	"
۴۴۵	بشریٰ اختر	"	۶۲۳	۶۹	۴۴	۱۱۳	"
۴۴۶	تمیزہ پروین	"	۶۲۴	۶۲	۳۳	۹۵	"
۴۴۷	امۃ القیوم	"	۶۲۶	۴۰	۴۳	۸۳	"
۴۴۸	ذکیہ خانم	"	۶۲۷	۴۳	۳۳	۷۶	"
۴۴۹	زیب النساء	"	۶۳۰	۴۶	۳۴	۸۰	"
۴۵۰	امۃ الرافع باجوہ	"	۶۳۱	۴۰	۳۴	۷۴	"
۴۵۱	روبینہ مرزا	"	۶۳۲	۴۲	۴۰	۸۲	"
۴۵۲	امۃ النصیر	"	۶۳۳	۷۴	۷۱	۱۴۵	"
۴۵۳	خالدہ	"	۶۳۴	۶۵	۵۳	۱۱۸	"
۴۵۴	خالدہ قمر	کوٹ رحمت خان	۶۳۶	۴۰	۴۵	۸۵	"
۴۵۵	نگہت زماں	سمندری	۶۳۷	۶۶	۶۰	۱۲۶	"
۴۵۶	نصیرہ صادقہ	گوجرانوالہ	۶۳۸	۸۸	۸۸	۱۷۶	"
۴۵۷	ذکیہ سلطانہ	ستی	۶۳۹	۶۵	۴۱	۱۰۶	"
۴۵۸	امۃ الحمید عنبرہ	ربوہ	۶۴۰	۶۳	[illegible]	۱۳۱	"
۴۵۹	امۃ الباسط	"	۶۴۱	۸۱	۶۳	۱۴۴	"
۴۶۰	امۃ النصیر	"	۶۴۲	۷۰	۴۹	۱۱۹	"
۴۶۱	عذرا شمیم	"	۶۴۳	۸۶	۸۲	۱۶۸	"
۴۶۲	شاہدہ ناہید	"	۶۴۴	۸۶	۶۶	۱۵۲	"
۴۶۳	ثمینہ اختر	"	۶۴۶	۷۸	۳۳	۱۱۱	"
۴۶۴	صادقہ منصورہ	"	۶۴۹	۸۰	۷۵	۱۵۵	"
۴۶۵	فہمیدہ مہمند	"	۶۵۰	۵۲	۴۷	۹۹	"
۴۶۶	ناصرہ پروین	"	۶۵۲	۶۱	۵۶	۱۱۷	"
۴۶۷	عذرا نسرین	"	۶۵۳	۶۱	۶۵	۱۲۶	"
۴۶۸	امۃ الحفیظ	"	۶۵۴	۸۳	۷۵	۱۵۸	"
۴۶۹	صفیۃ الرحمن	سانگلہ ہل	۶۵۵	۵۰	۴۲	۹۲	"
۴۷۰	امۃ السلام	"	۶۵۶	۷۶	۵۱	۱۲۷	"
۴۷۱	نسرین اختر	کھیوڑہ	۶۵۷	۷۴	۵۲	۱۲۶	"
۴۷۲	امۃ الرشید طاہر	ربوہ	۶۵۸	۷۵	۵۶	۱۳۱	"
۴۷۳	انیسہ بشارت	"	۶۶۰	۵۷	۳۳	۹۰	"
۴۷۴	انیسہ ثروت	"	۶۶۱	۵۵	۳۳	۸۸	"
۴۷۵	امۃ الکریم	"	۶۶۲	۴۶	۳۷	۸۳	"
۴۷۶	بشریٰ ملک	"	۶۶۳	۵۹	۳۹	۹۸	"
	معیار اوّل ۶ سپارے						
۴۷۷	مسرت جہاں	ساہیوال	۱۱۱	۸۵	۸۶	۱۷۱	"
۴۷۸	نسرین اقبال	لاہور	۱۸۵	۸۷	۷۲	۱۵۹	"
۴۷۹	ثریا بیگم	"	۱۸۶	۴۰	۴۳	۸۳	"
۴۸۰	ستارہ حمید	"	۱۸۷	۹۲	۸۵	۱۷۷	"
۴۸۱	امۃ الکریم فرحت	ربوہ	۲۹۵	۹۲	۸۸	۱۸۰	"
۴۸۲	امۃ النصیر	"	۳۶۳	۷۲	۷۰	۱۴۲	"
۴۸۳	امتیہ زینب	"	۳۹۳	۷۹	۸۰	۱۵۹	"
۴۸۴	حمیدہ اختر	"	۴۱۰	۶۲	۸۳	۱۴۵	"
۴۸۵	عابدہ خانم	"	۴۳۰	۸۶	۷۰	۱۵۶	"
۴۸۶	نسیم فرحت	"	۴۴۰	۷۰	۶۸	۱۳۸	"
۴۸۷	قمر النساء	"	۶۲۶	۷۱	۷۷	۱۴۸	"
۴۸۸	بشریٰ شاہدہ	"	۶۵۹	۸۸	۸۷	۱۷۵	"